بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ

ترجمہ: جو لوگ آپ ﷺ سے بیعت کرتے ہیں وہ اصل میں اللہ سے بیعت کرتے ہیں (القرآن)

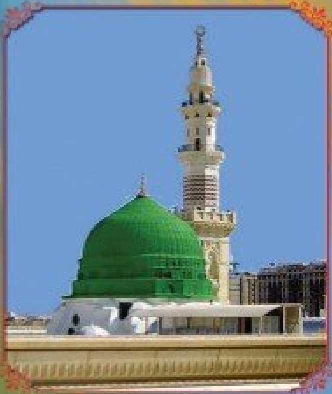

یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ

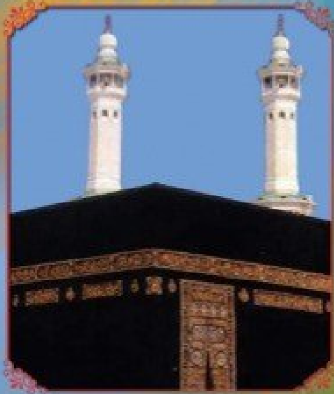

بافیض

بابرکت

شجرہ شریف قادری

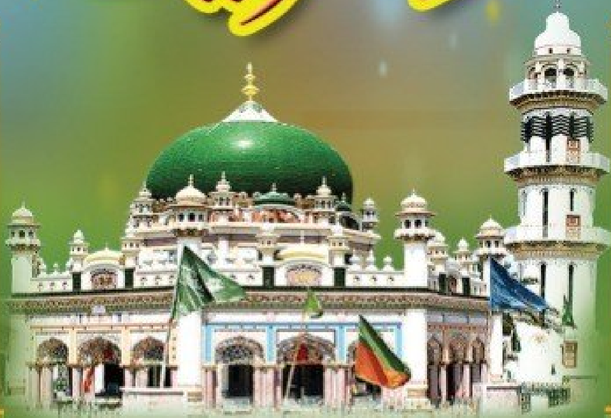

حضرت سید فیض محی الدین شاہ صاحب

دربار کوٹ معلیٰ

امر الوقت جانشین سید اشفاق محی الدین شاہ قادری

چک نمبر 477 گ ب کوٹ شریف تحصیل سمندری فیصل آباد

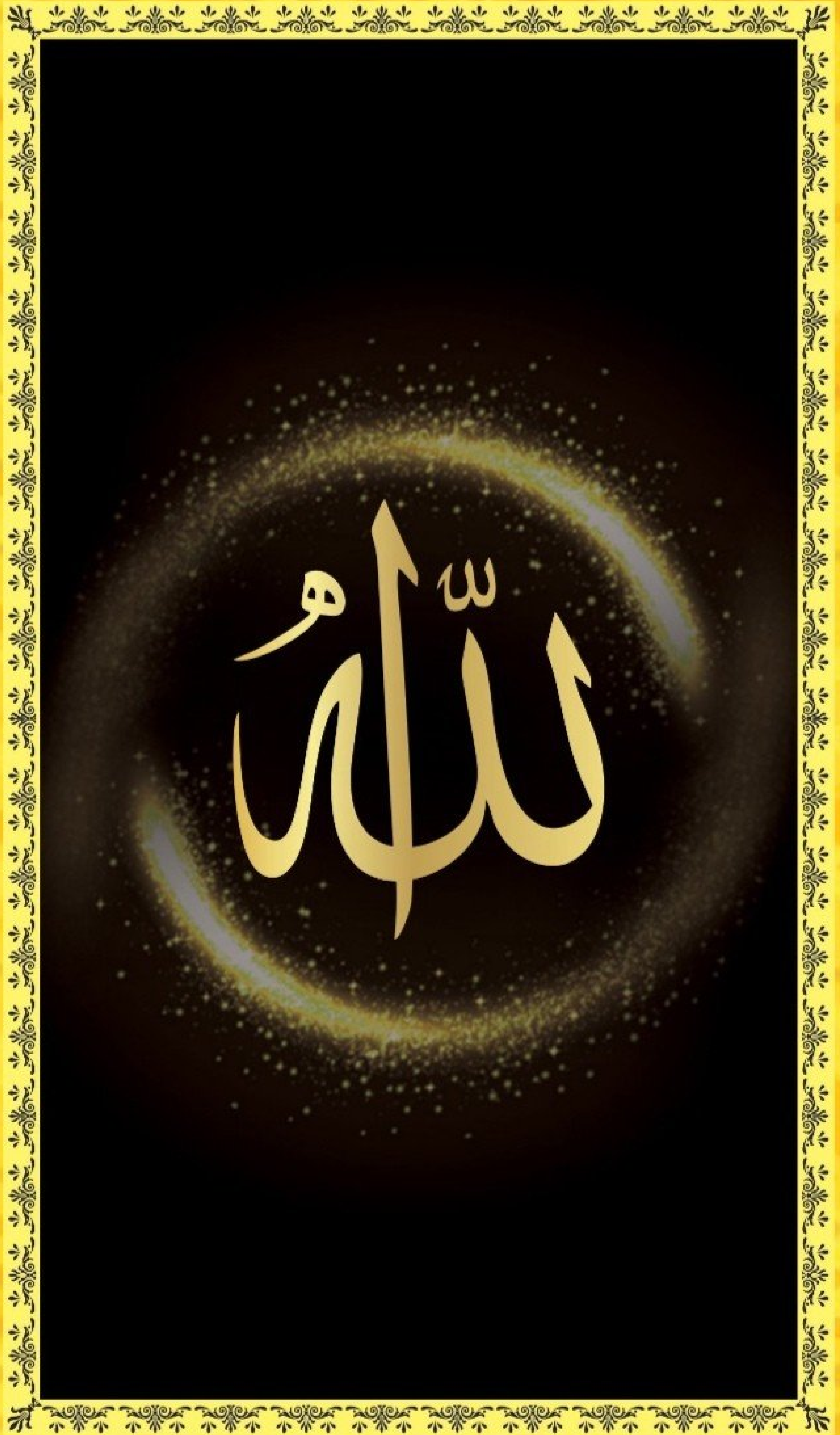
الله

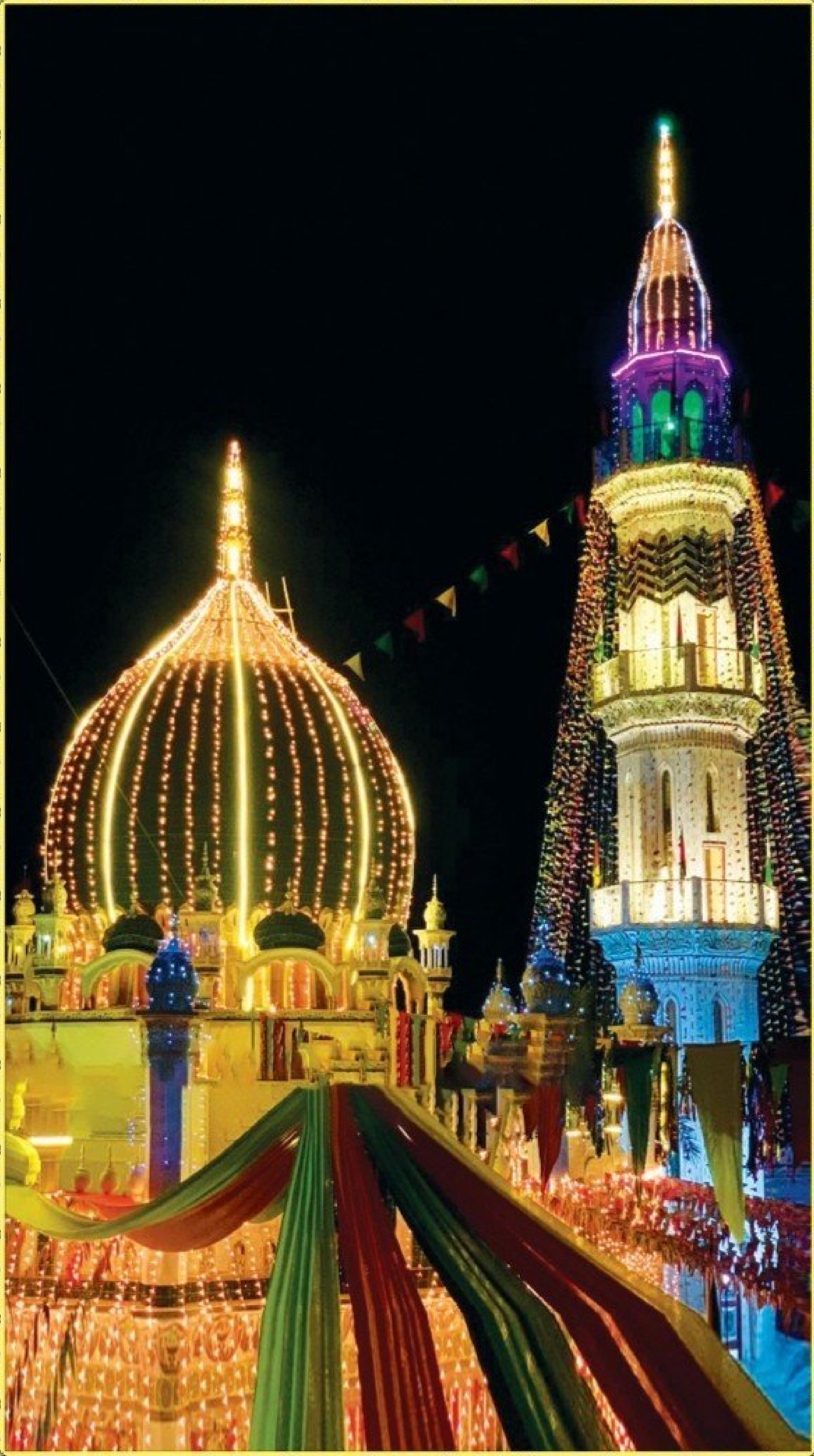

جانشین امر الوقت قبلہ و کعبہ
حضرت پیر سید اشفاق محی الدین شاہ صاحب

یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ

با برکت

با فیض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

با فیض

با برکت

شجرہ شریف قادری

امرالوقت

جانشین

سیّد اشفاق محی الدین شاہ قادری

چک نمبر 477 گ ب کوٹ شریف تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

فون موبائل: 0092302-6055477

ای میل: ishfaq88@hotmail.com | ishfaq477@gmail.com

ویب سائیٹ: www.babarkat.com.pk

با برکت
یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ
با فیض

حضور رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے

مَنۡ سَمِعَ صَوۡتَ اَھۡلَ التُّصَوِّفِ فَلاَ یُوۡ مِنۡ عَلٰی دُعَاءٍ ھِمۡ کُتِبَ عَنۡدِ اللّٰہِ مِنَ الۡغَافِلِیۡنَ

ترجمہ: جو اہل تصوف کی آواز سنے اور ان کی پکار پر یقین نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں غافلوں میں لکھا جاتا ہے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

پبلشر	:	جانشین امر الوقت سیّد اشفاق محی الدین قادری
تعداد	:	1000 کتابیں
تاریخ اشاعت	:	21 فروری 2022ء
کمپوزنگ	:	رئیس احمد۔ بلال
ایڈیٹنگ، پروف ریڈنگ	:	ملک دلاور حسین قادری فیصل آباد
مطبع	:	پاکستان چوک کراچی

بفرمائش

خلفائے صاحبان و دوستان دربار عالیہ قادریہ فاضلیہ بابرکت بافیض کوٹ شریف

حُسنِ ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	شجرہ شریف	1
2	حدیث پاک	11
3	شجرہ شریف (خورد)	12
4	شجرہ نسب	16
5	مدح شریف	21
6	حدیث پاک	31
7	اسمائے گرامی + عقائد قادریہ	32
8	یازدہ اسماء مبارک	33
9	دُعائے حل المشکلات + حدیث پاک	34
10	چہل کاف	35
11	لطیفہ شریف + درود ہزارہ + دُعا	36
12	ختم شریف قادری	37
13	دُرود تاج	40
14	صواب تکبیر + دُعائے قادری	43
15	ترجمہ دُعائے قادری	44

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
45	نیاز کھانے کے بعد کی دُعا شریف + ضرورت شیخ	16
46	آداب شیخ	17
47	عورتوں کی بیعت کیلئے	18
48	بیعت مردوں کیلئے	19
49	حدیث پاک	20
50	التجاء بارگاہِ حضور	21
52	السلام	22
54	دُعائے آرزو	23
56	فریاد بدرگاہِ غوثیہ	24
61	قصیدہ روحی پہلا حصہ	25
69	قصیدہ روحی دوسرا حصہ	26
75	قصیدہ غوثیہ	27
80	سورۃ البقراء	28
82	مناقب حضور غوث الاعظمؓ	29
84	ہدایت نامہ دوستاں	30

شجرہ شریف

بابرکت خاندان عالیہ قادریہ فاضلیہ بافیض

رب نوں حمد ہزار ثنائیں پاک درود محمد ﷺ تائیں
اہلِ بیت توں بل بل جائیں شاہ جیلاں رضی اللہ عنہ توں قربان
یارب مشکل کریں آسان

اس عاجز دی ہوے عرض قبول رحمت ہووے رب رسول
ہر دم رہے وصل وصول ہستی دور رہے ہر آن
یارب مشکل کریں آسان

سیّد اشفاق محی الدین شاہ عالی درتے آوے جو سوالی
بھر دیندا اے جھولی خالی ہر منگتے دا رکھے مان
یارب مشکل کریں آسان

جگ وچ سوہنا پیر میں پایا میرے سرتے اوہدا سایہ
سوہنے حق دا بھیت بتایا ولیاں دے وچ اُچا شان
یارب مشکل کریں آسان

سیّد فیض محی الدین حُسن رنگیلا حق مبین
لاٹاں مارے نور جبین روشن ہوئے کون و مکاں
یارب مشکل کریں آسان

سیّد فیض محی الدین شاہ میرے پیر جس دی مینوں ہر دم دھیر
ہون دیندے نہ دلگیر دین دنی وچ رکھے مان
یارب مشکل کریں آسان

حضرت سیّد برکت علی شاہ پیر جو عالی ہر مشکل تے کرن کشالی
ہستی دی چا توڑن جالی باطن کردے رمز عیاں
یارب مشکل کریں آسان

شاہ شہباز خان ہادی پیر نور ظہور خدائے قدیر
خوب جتایا بھیت فقیر ان پر جان کروں قربان
یارب مشکل کریں آسان

کرم علی شاہ پیر جو پایا　راہ حق کا خوب بتایا
الانسانیہ کو سمجھایا　لکھ لکھ وار ہوواں قربان
یارب مشکل کریں آسان

سیّد پیر حسین شاہ سائیں　میں دکھیا نوں چرنیں لائیں
تاں سب ہوون رد بلائیں　کھڑا بیمار کراں فغان
یارب مشکل کریں آسان

نوراحمد شاہ جی واہ واہ نور　نبیؐ علیؑ کا عین ظہور
سرِّ خدا کا وہ معمور　جامعہ کامل وچ انسان
یارب مشکل کریں آسان

سیّد محمد شاہ جی نوری　ملک جنہاں دے رہن حضوری
سب مقصد دی پاون پوری　مہتر اندر زمین آسمان
یارب مشکل کریں آسان

سیّد غلام غوث مکمل　کریو آکر نظر تجمل
دین دنی وچ رکھیو سنبھل　میرا تدھ ول رہے دھیان
یارب مشکل کریں آسان

سیّد غلام قادر شاہ سائیں میں در عاصی کراں دُعائیں
بھکھیا در اپنے تھیں پائیں توں ہیں داتا سگل جہان
یارب مشکل کریں آسان

فاضل شاہ بو الفرح مُفَخّر غوث زماں قطب مقرر
عین عنایت کریو آکر کھڑا اُڈیکاں ہو حیران
یارب مشکل کریں آسان

شیخ محمد افضل داتا محرم ہو جس راز پچھاتا
سبھناں دل توں اک کر جاتا شرف قلندر ہیں مستان
یارب مشکل کریں آسان

ابو محمد قطب معلےٰ مکھ پر برسے نور تجلّا
سبھناں ہوندی دیکھ تسلیٰ دھن دھن کہندے واہ سبحان
یارب مشکل کریں آسان

شیخ طاہر لاہور سمائے بندگی حضرت لقب دھرائے
سبھناں ان پر سیس نوائے روشن ہوئے وچ عرفان
یارب مشکل کریں آسان

شاہ سکندر پیر ہمارے میں در گریا آن تمہارے
دین دُنی سب تیرے ہارے خبر لیو آ قسم قرآن

یارب مشکل کریں آسان

کینتھل موہے شاہ کمال رہندے اندر جذب جمال
جتول ویکھن کرن نہال غوث مراتب قطب زماں

یارب مشکل کریں آسان

شاہ فضیل فضل کر سائیاں میں تدھ اتوں گھول گھمایاں
جوگن ہو در تیرے آئیاں در اپنے کا ڈیجیو دان

یارب مشکل کریں آسان

شمس الدین گدا مقبول میں وچ عصیاں بہت ملول
لِلّٰہ کریو عرض قبول بخش لیو ہن میری جان

یارب مشکل کریں آسان

شاہ گدا رحمٰن اجالا جس نے پیتا پریم پیالہ
مستی اندر ہو متوالا مخفی کیتا سرِّ عیّاں

یارب مشکل کریں آسان

شاہ ولایت شمس الدین نور حقیقت اہل یقین
ہادی مطلق بدر معین ان پر حق کا بہت احسان
یارب مشکل کریں آسان

شاہ عقیل کرم کر آئے ظاہر ہو کے بھیس وٹائے
حق نوں چا اس بہت ملائے میں بھی کر دا عرض بیان
یارب مشکل کریں آسان

شاہ بہاؤ الدین منور سیّد حسنی ذات مقرر
نام لیو کر دِلوں تصّور شیریں ہووے پاک زبان
یارب مشکل کریں آسان

سیّد عبدالوہاب پچھانوں دین دنی وچ روشن جانوں
قُرب انہاں کا حق کر مانو جھولن جن کے لال نشان
یارب مشکل کریں آسان

شاہ شرف الدین سیّد پاک سر پر جن کے چھتر لولاک
دیہن سلامی سب افلاک رمزاں نازاں کرن گمان
یارب مشکل کریں آسان

سیّدؒ عبدالرزاق آئینہ میں در تیرے کھڑا کمینہ
صاف کرو تم میرا سینہ رحمت برسے ہو رضوان
یارب مشکل کریں آسان

شاہ جیلانی عبدالقادر رضی اللہ عنہ پیر ہمارے واہ واہ نادر
سب خلقت نوں دیون آدر مسند جن کے عرش مکان
یارب مشکل کریں آسان

میں ہاں عاصی تیرا چیرا ہور نہ کوئی تکیہ میرا
در تیرے نت پاواں پھیرا بھاویں توں ہن جان نہ جان
یارب مشکل کریں آسان

حضرت ابوسعید مخزومی میں وچ عصیاں غفلت شومی
آؤ تم حال کرو معلومی شیطان کر دا نفس زیان
یارب مشکل کریں آسان

ابو الحسن علی قریشی پیر دشمن میرے بہت شریر
زہر آلودہ مارن تیر مدد کرو کجھ لائیو تان
یارب مشکل کریں آسان

ابو یوسف طرطوسی شاہ	مینوں تیری پشت پناہ
وقت نزع دے کریں نگاہ	دشمن ہووے رد شیطان

یارب مشکل کریں آسان

عبدالواحد رہبر سائیں	روز حشر دے ماراں ڈھائیں
جاں رب پچھے عمل تدائیں	نہ کجھ پلے زور سرّاں

یارب مشکل کریں آسان

حضرت شیخ جو شبلی ہادی	وچ عرشاں دے کرن منادی
بند دل پکڑ دلاویں شادی	راضی تیتھون خود رحمان

یارب مشکل کریں آسان

حضرت شاہ جنید بغدادی	وقت ترازو ہوویں ہادی
جاں پھڑ دفتر کریں کشادی	پورا تولیں وچ میزان

یارب مشکل کریں آسان

حضرت سری سقطی رہبر	میں ہاں بندہ تیرا اَحقر
پار کریں چا پل توں سرور	جاں ہوویں توں کشتی بان

یارب مشکل کریں آسان

حضرت خواجہ معروف معرف　　جگ وچ جن کا بڑا تصرف
دیکھ فرشتے کرن مصاحف　　واہ واہ رُتبہ عالی شان

یارب مشکل کریں آسان

موسیٰ رضا ہیں خاص امام　　عالم جن کا سبھی غلام
جن فرشتے کرن سلام　　میں دَر گِریا اِن کے آن

یارب مشکل کریں آسان

امام کاظم ہیں میرے پیر　　میں در ان کے محض فقیر
عرض کراں ہو بہت ظہیر　　تاں وچ دنیا ہاں غلطان

یارب مشکل کریں آسان

ذات مقدس ہوئے امام　　جعفر صادق جن کا نام
میں پر فضل انہی کا عام　　وہی وہی میرا تکیہ تان

یارب مشکل کریں آسان

حضرت امام باقر کی ذات　　واہ واہ انکے نیک صفات
عالی ان کے ہیں درجات　　کیا تعریف اس کراں بیان

یارب مشکل کریں آسان

زین العابدین وہ غمخوار کرن شفاعت روز شمار
اُمت لے سب لنگھن پار وچ بہشتاں دیہن امان
یارب مشکل کریں آسان

شاہ شہنشاہ امام حسینؑ پاک نبیؐ کے نورالعین
علیؑ ولی کے وہ سکھ چین سب شہیدوں میں غفران
یارب مشکل کریں آسان

اسداللہ الغالب غازی جان شان ہے جن کی وچ قرآن
علی ولی توں ہاں قربان سب فقر پر ہیں سلطان
یارب مشکل کریں آسان

سّر نبیاں سّرِ نبیؐ رسول میں اس کیتا دین قبول
پڑھیا کلمہ ہو مقبول واہ بر حق محمد ﷺ جان
یارب مشکل کریں آسان

یا رب برکت نبیؐ کریم خاص بزرگاں اہل یقین
تاں وچ دنیا رہاں مقیم اوڑک ہووے امن امان
یارب مشکل کریں آسان

پیر میرے حضرات تمامی میں گل رکھدا طوق غلامی
انہاں دراں سگ رہاں مدامی ٹکڑا بھیج دیئو بھر خوان
یارب مشکل کریں آسان

ختم نبیؐ ختم رُسل ہے وچ نبیاں ماہ چو گل
ہادی سبھنا پیش امام خادم جن کے زمیں آسمان
یارب مشکل کریں آسان

جو کوئی شجرہ قادر پاک پڑھے سنے کر نال تپاک
وڑے بہشتیں چڑھ افلاک ضامن ان کے شاہ جیلان رضی اللہ عنہ
یارب مشکل کریں آسان

حدیث پاک

لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبُ
ترجمہ: نماز حضوری قلب کے بغیر نہیں ہوتی

شجرہ شریف

(خُورد)

اے خداوند تو ذات کبریا کے واسطے
رحم کن بر حال مسکین مصطفےٰؐ کے واسطے
مرتضیٰ کے خم سے بھر دے میرا جام
حسنین و شہیدان کربلا کے واسطے
شاہ زین العابدین کی مہر سے خوشنود ہو
باقر و جعفر و کاظم اقتدا کے واسطے
کھول دے پردے میرے دل کے ازسبب موسیٰ رضا
خواجہ معروف کرخی و سری سقطیا کے واسطے
کوہ ہستی کر فنا جنید کی امداد سے
عین وحدت کر تو شبلی مقتدا کے واسطے

بہر عبدالوحداں کر دے محقق در سلوک
شیخ ابو یوسف ماہ بدر الدجےٰ کے واسطے

ابوالحسن کی معرفت کا علم سب تعلیم کر
ابُوسعیداں مخزن نور العُلےٰ کے واسطے

میں گدا مسکین کی کر دستگیری ہر زماں
یا غوث الاعظم محی الدین رضی اللہ عنہ مشکل کشا کے واسطے

رہنما کر اس طریقہ سے مجھے شاہ عبدالرزاق
شاہ شرف الدین اعلےٰ مرتضےٰ کے واسطے

دو جہاں میں کر وسیلہ مجھ کو شاہ عبدالوہاب
خود بہاؤالدین عقیلاں اصفیاء کے واسطے

شاہ ولایت شمس الدین شاہ گدا رحمان کا عالی ظہور
کر عطاء تو مجھ پر شمس الدین گدا کے واسطے

فیض جاری عام ہو شاہ فضیل از لطف تو
شاہ کمال الدّین سکندر راہنما کے واسطے

شیخ طاہر بندگی کا سر بسر جلوہ دکھا
ابو محمد شیخ کامل پیشوا کے واسطے

شیخ افضل کی نظر سے مست کر دے جسم و جاں
شاہ فاضل بُوالفرح ماسوا کے واسطے

سیّد غلام قادر شاہ القلب کا نقش و نور
شاہ غلام غوث خواجہ اولیاء کے واسطے

کھول میرے پاؤں سے سب بندمشکل کے زنجیر
خود سیّد محمد شاہ شاہ ارض و سما کے واسطے

نوراحمد شاہ کر روشنائی تا قیام
شاہ حسین و بادشاہ دو جہاں کے واسطے

دین دنیا کی شرم رکھ شاہ کرم علی کے طفیل
مست کر دے عشق اپنے میں خدا کے واسطے

نور ذات کبریا شاہ شہباز خاں ہادی دیں
پیشوا و اولیاء اصفیاء کے واسطے

سیّد برکت علی شاہ منظور کر اس خاک پا کی التجاء
محو کر دے عشق اپنے میں عما کے واسطے

سیّد برکت علی شاہ پیر میرا راہنما
ہو رہائی دو جہاں میں خاص ان کے واسطے

سیّد برکت علی شاہ دل نور ہو غفلت الٰہی دور ہو
بخشو خطاء جو ہو گناہ آلِ نبیؐ کے واسطے

سیّد فیض محی الدین شاہ آ دید دے وقت نزع
اپنے پیر و مرشد و راہنما کے واسطے

سیّد اشفاق محی الدین شاہ کرم کر میری خطاؤں کو نہ دیکھ
اپنے آقا و مولا سیّد فیض محی الدین شاہ ماہِ لقا کے واسطے

حل ہووے مشکل میری ان سب بزرگوں کے طفیل
یہ عاجز ہاتھ اٹھاتا ہے دعا کے واسطے

بابرکت اللہ بافیض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

شجرہ نسب

01	ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام		
02	حضرت شیث علیہ السلام		
03	حضرت آنوش	04	حضرت قینان
05	حضرت محل ایل (ملہل ایل)	06	حضرت یارو

07	حضرت اخنون۔ حنوک۔ (حضرت ادریس علیہ السلام)	08	حضرت متوسلخ (متوشائح)
09	حضرت لمک (لامک)	10	حضرت نوح علیہ السلام
11	حضرت سام	12	حضرت ارفکسد (ارفلشاد)
13	حضرت سلخ	14	حضرت عابر۔ عبر۔ حضرت ہود علیہ السلام
15	حضرت فلج۔ فائج	16	حضرت رعو
17	حضرت ساروع (سروج)	18	حضرت ناحور (نحور)
19	حضرت تارح (آزر)	20	حضرت ابراہیم علیہ السلام
21	حضرت اسماعیل علیہ السلام	22	حضرت قیدار
23	حضرت عرام (عزام)	24	حضرت عوض (لقب ثمر۔ صفی)
25	حضرت مزی (ہرمز)	26	حضرت سمی (شمی۔ سما) لقب المحشر
27	حضرت زارح (لقب قمیر)	28	حضرت ناحث
29	حضرت مقصر۔ مقاصری۔ مقصی (لقب حسن۔ نزل)	30	حضرت ایہام۔ ایہامی (لقب دوس الفق۔ اجمل الفلق)
31	حضرت اقناد (لقب لیاہمہ)	32	حضرت عیصر۔ عامر (لقب نیدوان ذوالاندیہ)
33	حضرت دیشان (لقب الزاعیہ)	34	حضرت عیضی (لقب عاقر)
35	حضرت ارعوے۔ رعوبے (لقب عدع)	36	حضرت یلجن (لقب عنود)
37	حضرت یحزن۔ نحزن (لقب تسور)	38	حضرت یثربی (لقب یثرم۔ طمع)
39	حضرت سنبر (لقب بشمین۔ مطعم فی المحل)	40	حضرت حمدان (لقب اسماعیل ذوالاعوج)
41	حضرت الدعا (لقب تیرن الطعان)	42	حضرت عبید (لقب اسماعیل ذوالمطانج)

43	حضرت عبقر (لقب ابراہیم جامع الشمل)	44	حضرت عیفی (لقب عافی عبقر ابوالجن)
45	حضرت ماخی (لقب الظریب خاطم النار)	46	حضرت ناحش (لقب علتہ)
47	حضرت جاحم (لقب علتہ)	48	حضرت طانخ ۔ طاہب (لقب عیقان)
49	حضرت یدلاف ۔ تدلاف (لقب رائمہ)	50	حضرت بلداس ۔محتمل
51	حضرت حزا ۔العوام	52	حضرت ناشد (لقب ذوالعین)
53	حضرت عوام (قموال ۔ بریح الناجب)	54	حضرت اُبی (سعدرجب سعدرف)
55	حضرت قموال (یوز ۔عشرالغناء ۔عشرالعتام)	56	حضرت یوز (ثعلبہ)
57	حضرت عوض۔عوص (منجر۔ نبیت)	58	حضرت سلامان (ہمیدع۔شاحب)
59	حضرت ہمیسع	60	حضرت ادو
61	حضرت عدنان	62	حضرت معد
63	حضرت نزار	64	حضرت مضر
65	حضرت الیاس	66	حضرت مدرکہ
67	حضرت خزیمہ	68	حضرت کنانہ
69	حضرت نضر	70	حضرت مالک
71	حضرت فہر (لقب قریش)	72	حضرت غالب
73	حضرت لُوی	74	حضرت کعب
75	حضرت مرہ	76	حضرت (حکیم) کلاب
77	حضرت (زید) قصی	78	حضرت (مغیرہ) عبدمناف
79	حضرت (عمرو) ہاشم	80	حضرت (عامر) عبدالمطلب لقب شیبہ

81 حضرت عبداللہ — حضرت ابوطالب

82

لا الٰہ الا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ

83 حضرت بی بی فاطمہ خاتونِ جنت — حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم

84	حضرت امام حسین علیہ السلام	85	حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
86	حضرت امام باقر علیہ السلام	87	حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
88	حضرت امام کاظم علیہ السلام	89	حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام
90	حضرت امام تقی علیہ السلام	91	حضرت امام نقی علیہ السلام
92	حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	93	پیر سیّد اسمٰعیل شاہ صاحب
94	پیر سیّد اسحاق شاہ صاحب	95	پیر سیّد احمد شاہ صاحب
96	پیر سیّد مرتضےٰ شاہ صاحب	97	پیر سیّد منور غازی شاہ صاحب
98	پیر سیّد شاہ احمد شاہ صاحب	99	پیر سیّد عطاء اللہ شاہ صاحب
100	پیر سیّد حسین شاہ صاحب	101	پیر سیّد نور الدین شاہ صاحب
102	پیر سیّد پیر بخش شاہ صاحب	103	پیر سیّد مسعود شاہ صاحب
104	پیر سیّد نور الحق شاہ صاحب	105	پیر سیّد احمد شاہ صاحب
106	پیر سیّد نصیر اللہ شاہ صاحب	107	پیر سیّد عظیم شاہ صاحب

108	پیر سیّد مشتاق شاہ صاحب	109	پیر سیّد جمال اللہ شاہ صاحب
110	پیر سیّد ظفر علی شاہ ترمذی صاحب	111	پیر سیّد جمیل شاہ صاحب
112	پیر سیّد بھون شاہ عرف بابا حیدر شاہ صاحب	113	پیر سیّد نور رنگ شاہ صاحب
114	پیر سیّد شاہ محمد زمان شاہ صاحب	115	پیر سیّد شرف دین شاہ صاحب
116	پیر سیّد مولانا شاہ عبدرحمٰن شاہ صاحب	117	پیر سیّد جمال شاہ صاحب
118	پیر سیّد لال شاہ صاحب	119	پیر سیّد عثمان علی شاہ صاحب
120	پیر سیّد عبدالنبی شاہ صاحب	121	پیر سیّد محمد شفیع شاہ صاحب
122	پیر سیّد ہدایت اللہ شاہ صاحب	123	پیر سیّد حاکم علی شاہ صاحب
124	پیر سیّد بیکھے شاہ صاحب	125	پیر سیّد محبوب علی شاہ صاحب
126	پیر سیّد برکت علی شاہ صاحب	127	سیّدہ جنت خاتون صاحبہ

128 پیر سیّد فیض محی الدین شاہ صاحب

129
- پیر سیّد نذر محی الدین شاہ صاحب
- پیر سیّد نیاز محی الدین شاہ صاحب
- پیر سیّد غلام دستگیر شاہ صاحب
- پیر سیّد عطا دستگیر شاہ صاحب
- پیر سیّد شہباز جیلانی شاہ صاحب
- پیر سیّد شمشاد جیلانی شاہ صاحب
- پیر سیّد ارشاد جیلانی شاہ صاحب
- پیر سیّد دلشاد جیلانی شاہ صاحب

130
پیر سیّد اشفاق محی الدین شاہ صاحب

131
- پیر سیّد نوازش محی الدین شاہ صاحب
- پیر سیّد فیضان محی الدین شاہ صاحب

بابرکت اللہ بافیض

مدح شریف

گیارہویں نامہ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

الف

اک تھیں اک ودھیک ڈھی اوکھے وقت کرامت گیارہویں دی
ابراہیم خلیل نجات پائی بلدی اگ وچوں رات گیارہویں دی
کیئیاں کافراں ترت ایمان لیاندے سن کے موموناں تھیں رات گیارہویں دی
بھری ہوئی ہے نال فضیلتاں دے چنن دینا رات گیارہویں دی

ب

بیٹھ کے تُرت دُعا منگو سچے رب کولوں رات گیارہویں دی
کتنی وار ڈھی میں بھی آزما کے تے مطلب ہون پورے رات گیارہوں دی
حضرت آدمؑ دی توبہ قبول کیتی بخشنہار ہو کے رات گیارہویں دی
چنن دینا ضرور منظور ہوسن عرضاں تیریاں وی رات گیارہویں دی

ت

تار دیندا مددگار ہوکے ایہو ونج بیوپار ہے گیارہویں دا
مشکل کل دی ہووے آسان فوراً ہر کوئی شکر گزار ہے گیارہویں دا
محکم اوس دا دین ایمان ناہیں جس نوں ذرا انکار ہے گیارہویں دا
چنن دینا نیئں کجھ پرواہ اس نوں جہنے منیاں وار ہے گیارہویں دا

ث

ثابت صِدق یقین کرکے جہیڑا سیوندا ہے نام گیارہویں دا
تھوڑے دناں اندر مالا مال ہووے ایسا فیض ڈھا عام گیارہویں دا
غوث قطب ولی سیون گیارہویں نوں حیلہ کرن صبح شام گیارہویں دا
چنن دینا بیان نہ ہون میتھوں ایسا وصف تمام ہے گیارہویں دا

ج

جا لگی اُوپر کنڈھیاں دے کشتی نوح سندی دن گیارہویں دے
اوسے روز ایوب نجات پائی لکھاں کیڑیاں تھیں دن گیارہویں دے
مال دینا تے سب نوں غنی کرنا ڈھے وصف ظاہرا دن گیارہویں دے
چنن دین پیارے طالب ہیں سارے نوری مَلک آدم جن گیارہویں دے

ح

حُب جس نوں دستگیر دی ہے اس نوں شوق قدیم ہے گیارہویں دا
ہندی کسے توں صفت بیان ناہیں ایسا شان عظیم ہے گیارہویں دا
اوپر موموناں دے رات گیارہویں نوں ہندا فیض تقسیم ہے گیارہویں دا
چنن دینا بھر جھولیاں دین ہتھیں کھلا فیض قدیم ہے گیارہویں دا

خ

خادم تمام گیارہویں دے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ امام ہے گیارہویں دا
مشرق مغرب شمال جنوب توڑی چرچہ جگ تے عام ہے گیارہویں دا
پاکستان پنجاب کشمیر اندر ہویا شہرہ تمام ہے گیارہویں دا
چنن دین پیارے ذکر دِن راتیں عرب روم تے شام ہے گیارہویں دا

د

دین دنیا اُسدی تار دِتی جس دی طرف کیتا خیال گیارہوں نے
کئی لکھاں مصیبتاں اوندیاں نوں اوکھے وقت دتا ٹال گیارہویں نے
مہربان ہو کے بھری گنج وچوں جھولی دولتاں دے نال گیارہویں نے
چنن دین کییاں لکھاں سائلاں نوں کیتا تُرت مالا مال گیارہویں نے

ذ

ذکر مذکورہ جہان دے تھیں ذکر پاک پیارا ہے گیارہویں دا
لے کے عرش تھیں جلوہ نما دیکھو فرش تیک ظاہرا ہے گیارہویں دا
سبھناں دِناں تے راتاں ساریاں تھیں افضل وار پیارا ہے گیارہویں دا
چنن دین کملے بے آسرے نوں صبح شام سہارا ہے گیارہویں دا

ر

رب دتا سلیمان تائیں سارے جگ سندا راج گیارہویں نوں
ملیا یوسف نوں رب کریم کولوں تخت بخت شاہی تاج گیارہویں نوں
جہیڑا شخص محتاج غریب کردا دِھیاں پُتراں دے کاج گیارہویں نوں
چنن دین اوہ شخص غریب سندی سب شرم تے لاج ہے گیارہویں نوں

ز

زندہ رسول دا دین کیتا دوجی وار مڑکے پیر گیارہویں دے
دستگیر نے چوراں نوں قطب کیتا جدوں ہوئے دامن گیر گیارہویں دے
غوث الاعظم رضی اللہ عنہ دی شان نوں جان دے نئیں منکر ہیں جو بے پیر گیارہویں دے
چنن دین منافقاں کافراں دے سینے وچ وجن تیر گیارہویں دے

س

سُتیاں سخت غماں ویلے سیویں کل مخلوقات گیارہویں نوں
حضرت یُوسف یعقوب دا میل ہویا چالی سال پچھوں رات گیارہویں نوں
حضرت موسیٰ کوہ طور پہاڑ اتے ڈٹھی رب سندی ذات گیارہویں نوں
چنن دینا کرسی رب پوری تیرے دل دی وی بات گیارہویں نوں

ش

شیخ سنیان نے خُوک چارے جدوں ہوئی قہر وانی گیارہویں دی
دوجی وار مڑ کے دین دار ہویا جدوں ہوئی مہربانی گیارہویں دی
میرے پیر جیہا کوئی پیر ناہیں نئیں رات کوئی ثانی گیارہویں دی
چنن دین پیارے ہوسی گلی کوچے اٹھو پہر مدح خوانی گیارہویں دی

ص

صبح ویلے گیاراں روز پورے جھیڑا شخص پکار دا گیارہویں نوں
اوس ویلے فکر کمال ہوندا بے وس لاچار دا گیارہویں نوں
صبح شام ہر وقت خیال رہندا اپنے تابعدار دا گیارہویں نوں
چنن دین جہان تے برسدا ہے فضل پروردگار دا گیارہویں نوں

ض

ضائع نئیں انہاں دا مال ہندا جیہڑے ہین خریدار گیارہویں دے
رحمت نال سدا مالا مال ہوون طلبگار نیکو کار گیارہویں دے
یونس مچھلی دے پیٹ چوں باہر آیا چالی دناں پچھوں وار گیارہویں دے
چنن دینا بیان نہ ہون میتھون ہین وصف بیشمار گیارہویں دے

ط

طور دے درجیوں لکھ درجے عالی نور ظہور ہے گیارہویں دے
کرنی پیروی لازم ہے موموناں لئی ڈٹھے وصف ضرور ہے گیارہویں دے
باغ خلد وچ حوراں دے لباں اُتے ہر دم ذکر مذکور ہے گیارہویں دے
چنن دین پیارے سارے جگ اندر ہوئے وصف مشہور ہے گیارہویں دے

ظ

ظلم یزید کمال کیتا اوپر شاہ حُسینؑ دی ذات میاں
شاہ حُسین دے درجے بلند ہوئے دسویں روز تے گیارہویں رات میاں
راتاں ساریاں تھیں رات گیارہویں دی کیتی سب دی رب نجات میاں
چنن دین گیارہویں روز سندی کی کی کراں بیان صفات میاں

ع

عام کراماتاں دستگیر دیاں جی جیہڑیاں دھمیاں وچ جہان میاں
اِیپر اک کرامت میرے پیر سندی لازم میں بھی کراں بیان میاں
میرے پیر توں لین مراد آئی اِک عورت بڑی پریشان میاں
چنن دین زمانے دے پیر کیتی پوری مائی دی عرض پچھان میاں

غ

غرض نکاری دی کرو پوری لے کے رب توں دیئو اولاد مینوں
میرے حال تے مہر دی نظر کر کے اُجڑی ہوئی نوں کرو آباد مینوں
محی الدینؒ نے تُرت دُعا منگی ربا کرو منظور تے شاد مینوں
ہویا حکم خدا دا چنن دینا ایس کم لئی کرو نہ یاد مینوں

ف

فرمان سن کے رب دا چنن دینا کیتی پیر نے دوجی وار دُعا مڑ کے
ایس بُڈھی نوں بخش فرزند ربا نا اُمید نہ جائے گدا مڑ کے
ایہدے کرماں دے وچ اولاد ہے نہیں آئی رب دے ولوں ندا مڑ کے
تیجی وار حضور نے چنن دینا کیتی جوش دے نال دُعا مڑ کے

ق

قدرتاں تیریاں ہیں کامل لکھاں ڈِٹھیاں میں آزما کے تے
ایس بُڈھی نوں بخش فرزند ربا میری عرض قبول فرما کے تے
تیجی وار نہ کریں محروم مینوں ربا اپنا کرم کما کے تے
خبر خوشی دی میراں نوں چنن دینا دتی نبیؐ کریم نے آ کے تے

ک

کہیا نبیؐ کریم نے آ کے تے بیٹا ہوئی قبول دعا تیری
غوث پاک نے آکھیا جا مائی دتی رب نے آس پُہنچا تیری
ایس بُڈھی نوں مُکھ تھیں آکھ بیٹا حاجت ہوئی اے مائی روا تیری
صدقہ شاہ جیلان رضی اللہ عنہ دا چنن دینا پوری کرسی مراد خدا تیری

ل

لڑ پھڑ کے دستگیر سندا بُڈھی غماں دے شوہ تھیں پار ہوئی
کسے ویلے نہ پیر دا نام بُھلے ایسی جان کے شکر گزار ہوئی
اوسے روز ہی شاخ امید والی ہری بھری محکم استوار ہوئی
بعد نوویں مہینے دے چنن دینا لڑکی خوبصورت پیداوار ہوئی

م

ماپیاں نوں اوس کُڑی سندی خوشی پُتراں تھیں بیشمار ہوئی
تھوڑے دنا پچھوں بُڈھی نذر لیکے حاضر پیر دے آن دربار ہوئی
کہندی ادب دے نال سلام کر کے میری قسمت یا پیر بیدار ہوئی
آخر دسیا اوس نے چنن دینا میرے گھر لڑکی پیداوار ہوئی

ن

نال پریت دے عرض سن کے کہیا پیر نے جھوٹ نہ مار مائی
لڑکی نئیں ضرور فرزند تینوں دتا رب ستار غفار مائی
شہاب الدین توں اوسدا نام رکھیں ہوسی شیخ تے نیک کردار مائی
غوث پاکؒ نے آکھایا چنن دینا جاکے پُت دا کر دیدار مائی

و

ول مکاں رواں ہوئی بُڈھی نام لے کے دستگیر دا جی
گھر جاندیاں بڈھی نوں نظر آیا کارخانہ عجیب قدیر دا جی
بنیا لڑکی توں پُت حُسین سوہنا جیوں چانناں بدر منیر دا جی
چنن دین فرزند نوں دیکھ ہویا دور فکر تمام دل گیر دا جی

ہ

ہزاراں کفار ہوگئے مومن ڈٹھی پیر سندی کرامات میاں
دُور دُور توں لڑکا دیکھنے نوں آئی چل کے مخلوقات میاں
بعضے آکھدے ویکھ کے شکل اُسدی رکھے ایس نوں رب حیات میاں
بعض دیہن مبارکاں چنن دینا بعض پیر دی کرن صفات میاں

ل

لکھ کراماتاں ایہو جیہئیاں میرے پیر دیاں آشکار ہویاں
مشکل بنی دے وقت سوالیاں تے مہربانیاں لکھ ہزار ہویاں
جدھر پیر نے مہر دی نظر کیتی اودھر رحمتاں بے شمار ہویاں
صدقہ پیر دا تیریاں چنن دینا مشہوریاں وچ دربار ہویاں

الف

اکھیاں کھول کے ویکھ پیارے چاروں طرف جلوہ میرے پیر دا اے
جہیدے درتے تُرت سوال پورا ہندا کُل امیر فقیر دا اے
چوری کردیاں قطب ابدال ہووے ایسا شان کس دے دامن گیر دا اے
کوئی کرے خوشامداں کسے دیاں چنن دین بردہ دستگیر دا اے

ی

یارہویں والڑا پیر سوہنا میتھوں مول نہ صفت بیان ہووے
صفت اوسدی نہ بیان ہووے بھاویں جگ سارا مداح خوان ہووے
اوکھے ویلے جے پیر دا نام سیویں مشکل اوسدی ترت آسان ہووے
بھلے پیر دا اسم نہ چنن دینا بھاویں لباں اتے میری جان ہو وے

حدیث پاک

هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لا يَشْقىٰ جَلِيسُ هُمْ

ترجمہ: فقراء کا گروہ ایسا پاک ہے کہ ان کا ہم نشین کبھی بدکار نہیں رہتا۔

قَالَ عَلَيهِ السّلامُ مَنْ ارَادَ اَنْ يَجْلَسُ مَعَ اللّٰهِ فَيَجلِسُ مَعَ اَهْلِ الذِّكْرِ

ترجمہ: فرمایا حضور علیہ السلام نے جو شخص خدا کے ساتھ بیٹھنے کا ارادہ کرے،

وہ اللہ کا ذکر کرنیوالے درویشوں کے پاس بیٹھے۔

اسمائے گرامی

حضرت پیر روشن ضمیر شہباز لاہوتی واقف رموز حقانی

سیّدنا و مرشدنا حضرت پیر سیّد فیض محی الدین شاہ قادری

- سیّد محی الدین
- سلطان محی الدین
- فقیر محی الدین
- خواجہ محی الدین
- مخدوم محی الدین
- غریب محی الدین
- بادشاہ محی الدین
- شیخ محی الدین
- درویش محی الدین
- ولی محی الدین
- مولانا محی الدین

عقائد قادریہ

- اوّل محی الدین
- آخر محی الدین
- ظاہر محی الدین
- باطن محی الدین
- حاضر محی الدین
- ناظر محی الدین
- دائم محی الدین
- قائم محی الدین
- معنی محی الدین
- میراں محی الدین
- قادر محی الدین
- غوث محی الدین
- دانا محی الدین
- بینا محی الدین
- گویا محی الدین
- شنوا محی الدین
- ذات محی الدین
- صفات محی الدین
- جان محی الدین
- جہاں محی الدین
- ایں جہاں محی الدین

- آنجہاں محی الدین ▪ صورت محی الدین ▪ سیرت محی الدین
- ہردم محی الدین ▪ ہوسی محی الدین ▪ ہے بھی محی الدین
- ہے ہے محی الدین ▪ ھوال محی الدین ▪ یامحی یامحی یامحی
- یافیض محی الدین فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ط

یازدہ اسمائے مبارک

۱۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۲۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین غوث الارض والسماء سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۳۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین غوث الثقلین سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۴۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین خواجہ سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۵۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین قطب الحق والدین سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۶۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین قطب المشرق والمغرب سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۷۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین قطب الملائک سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۸۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین قطب الجنوب والشمال سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۹۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین قطب البحر والشجر سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۱۰۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین قطب بارہ شہب محبّ کلام الملائک سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

۱۱۔ الٰہی بحرمت سلطان محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

دعائے حل المشکلات (ھفت کاف)

حضرت پیران پیر جناب دستگیر کا ارشاد عالی ہے کہ یہ دعا مجھے موروثی حاصل ہے۔

جو سخت ترین مشکل میں خلوص نیت سے 130 مرتبہ پڑھے۔ مشکل جلد تر آسان ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰہُ الۡکَافِیۡ قَصَدۡتُ الۡکَافِیۡ وَجَدۡتُ الۡکَافِیۡ لِکُلِّ الۡکَافِیۡ کَفَافِ الۡکَافِیۡ وَنِعۡمَ الۡکَافِیۡ وَھُوَ الۡکَا فِیۡ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

ترجمہ: اللہ مجھے کافی ہے۔ میرا ارادہ اللہ ہی ہے اور اس کی نعمتیں میرے لئے کافی ہیں۔ اور اللہ ہی میرے لیے کافی ہے۔ اور اللہ کے لیے ساری تعریف ہے

حدیث پاک

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مومن مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رَبُّ العالمین، غفور الرحیم ان کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ (دوست مصافحہ کرتے وقت درود شریف ضرور پڑھیں)

چہل کاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ

كَانَ مِنْ لُكَكٍ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

تَحْكِيْ مُشَكْشِكَةً كَلُكْلُكٍ لُكَكٍ كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ

الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

يَا شَيْخ عَبدُالقَادِر شَيْاً لِلّٰه

اے میرے دل تیرا رب پہلے بھی کئی مرتبہ تجھے سخت مصائب میں کفایت کرتا رہا اب بھی تجھے ایسی مصیبتوں میں کفایت کرے گا کہ جن کی واپسی یا رکا رہنا بھاری لشکر کے گھات لگانے کی مانند ہے۔ وہ مصائب ایسا سخت حملہ کرتے ہیں جو ایک مضبوط رسی جو مختلف رسیوں سے مل کر یکجان ہوئی ہو، کی مانند مضبوط اور یکجان ہو اور اپنی تیزی تندی اور سختی میں ایسے بھاری لشکر کی مانند ہیں جو اپنی قوت میں یکجان ہوتے ہیں ایک فربہ اونٹ کی مانند۔ اے میرے دل جسے میں ستارہ تصور کرتا ہوں اور جو آسمانی ستارے کی مانند ہے خدا نے تجھے ان تمام مصائب سے کفایت کی۔ کفایت کرنے والے خدا نے تجھے تیرے رنج و تکلیف سے تیری کفایت کی۔

لطیفہ شریف

اوّل لطیفہ قلب نور زرد قدم حضرت آدم علیہ السلام ذکر اسم ذات

اللہ اللہ اللہ

میں متوجہ ہوں طرف قلب اپنے کی، میرا قلب متوجہ ہے، طرف قلب شیخ کی، احدیت سے فیض آتا ہے طرف قلب شیخ کی، قلب شیخ سے فیض آتا ہے طرف قلب میرے کی، ذکر اسم ذات

اللہ اللہ اللہ

درود ہزارہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلفَ اَلفِ مَرَّۃٍ وَبَارِك وَسَلِّمْ

ترجمہ: الٰہی رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر ہر ذرہ کے شمار سے دس کروڑ بار

دُعا

یا الٰہی میں ہوں بڑا بدکار، ذات تیری بخشنہار

صدقہ آل محمد سرور ﷺ رَبَّنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بحق یا شیخ عَبدُالقَادِر شَیأً لِلّٰہ

ختم شریف قادری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ط

تم کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ج لا لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج رَبُّ الۡعَرۡشِ

وہ بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ ہے کوئی، معبود نہیں سوائے اسکے عزت والے عرش کا مالک

الۡکَرِیۡمِ ط وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ لَا بُرۡھَانَ لَہٗ بِہٖ لا

اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ط اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ہ وَقُلۡ رَّبِّ

تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بے شک کافروں کا چھٹکارہ نہیں اور تم عرض کرو اے

اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ط ع

میرے رب بخشش اور رحم فرما اور وہ سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ج اَللّٰہُ الصَّمَدُ ج لَمۡ یَلِدۡ لا وَلَمۡ یُوۡلَدۡ لا

تم فرماؤ: وہ اللہ ہے وہ ایک اللہ بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع

تین بار پڑھیں

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

تم فرماؤ: میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کے شر سے

وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع

اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جو وہ ڈوبے۔ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔

اور حسد والے کے شر سے، وہ مجھ سے جلے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ

تم فرماؤ: میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب۔ سب لوگوں کا بادشاہ۔ سب لوگوں کا خدا۔

شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ص الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ

اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں

صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع

میں وسوسے ڈالتے ہیں۔ جن اور آدمی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔ بہت مہربان رحمت والا۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

روز جزا کا مالک ۔ ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ہم کو سیدھا راستہ پر چلا راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ۙ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؕ ع

نہ اُن کا جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بھٹکے ہوؤں کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ

ال م وہ بلند رُتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈرنے والوں کو۔

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ

وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں۔ اور نماز قائم رکھیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اُٹھائیں۔

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور وہ کہ ایمان لائیں۔ اس پر جو اے محبوب! تمہاری طرف اُترا اور جو تم سے پہلے اُترا۔

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق

اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف ہدایت پر ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؕ اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

اور وہی مراد کو پہنچنے والے بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ؕ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ؕ

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں
وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ
ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اوراللہ سب
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ہ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط
کچھ جانتا ہے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبیؐ) پر
يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط
اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو

دُرود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
الٰہی ہمارے آقا مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحبِ تاج
وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ
و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط
وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مرض اور دکھ دور ہوتا ہے آپؐ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا
مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط
اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپؐ عرب و عجم کے سردار ہیں

جِسمُہٗ مُقَدَّسٌ مَّعَطَّرٌ مَّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط
آپؐ کا جسم نہایت مقدم خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ وحرم پاک میں منور ہے
شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی
آپؐ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے مہتاب بلندیوں کے صدر نشین
نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط
راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک
شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ
امتوں کو بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اور اللہ آپؐ
عَاصِمُہٗ وَ جِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ
کا نگہبان اور جبریل آپؐ کے خدمت گذار اور براق آپ کی سواری
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَ سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مُقَامُہٗ ۰ وَقَابَ قَوْسَیْنِ
معراج آپؐ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ
مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ
آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپؐ کا مقصود ہے اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ سردار
الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ
رسولوں کے نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے
رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ
غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے آفتاب

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط مُحِبِّ
راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے راہ نما محبت رکھنے والے

الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ
محتاجوں اور غریبوں اور مسکینوں سے جنّ و انس کے سردار حرمین کے نبیؐ

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَ سِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ط صَاحِبِ
دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دُنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ

قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ
قاب و قوسین پر فائز ہیں محبوب ہیں دو مشرقوں کے رب اور دو مغربوں کے رب

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ ط
امام حسن اور حسین کے جدامجد ہیں ہمارے اور (تمام) جنّ و انس کے آقا ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ
یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ
اے نورِ جمال محمدیؐ کے مشتاقو

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کمال کے سبب بلندی کو پہنچے

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
ان کے جمال سے اندھیرے چھٹ گئے

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
آپؐ کی تمام خصلتیں حسین وجمیل ہیں

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ
آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود بھیجو

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط
آپؐ اور آپؐ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ سَیِّدِنا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الاُمِّیِی وَعَلٰی آلِ وَلَدِہِ السَیِّدِ الشَیُخ عَبُدُالقَادِرُ جِیُلی جِیلی جِیلی سَیدِ الحَسَنِ وَ الحُسَیُنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنھُمَا سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِ العِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوُنَ وَسَلاَمٌ عَلَی المُرُسَلِیُنَ وَالحَمُدُ لِلّٰہِ رَبُّ العَالَمِیُنَ ط

صواب تکبیر

اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُلاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ وَلِلّٰہِ الحَمُد ہ

ثواب ختم شریف، دربار الٰہی میں پیش کرنے کیلئے اپنے پیرومرشد سے راہنمائی حاصل کریں۔

دُعائے قادری

الٰہی فیوضات وبرکات روزِافزوں نُورِظہور، ایں خاندان عالیہ قادریہ فاضلیہ بابرکت بافیض ہمیشہ برقرار وعلی الدوام قائم دائم تایوم قیامت ازعنایت کرم تو ماند۔

یَا رَحِیمُ یَا کَرِیمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم یَاذُوالجَلاَلِ وَالاِکرَامُ بِرَحمَتِكَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ہ

واعدائے ایں خاندان مخذول ومقہورواز ہردربار مردود وَ مَترُوُدُ مَانِدُ،

یَامَانِعُ یَا دَافِعُ یَا جَبَّارُ یَاقَھَّارُ بَحقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کٓھٰیٰعٓصٓ

الٰہی بحرمت نبی سیّد الکونین رسول الثقلین شموس فیضان زیب مسند حفاظت بہ افادت مرشد الوقت وارث قادر سلطان الفقر وشمس العارفین منبع جودوعطا سیدنا مرشدنا ہادینا شیخ المشائخ داتا غریب نواز قطب الاقطاب پیرانِ پیر حضرت سیّد فیض محی الدین شاہ صاحب راہبر وراہبر اُفق اُفق

تَفَاخِرِ دَارَینَ مَنوَّرُ فرمایایا نُورُ الْاَنْوَارِ یا مَظْھَرُ الْاِسْرَار یَانَبِیِ سَیَّدُ الاَبرَار وَآلِہٖ الْاَطھَارُ وَاَصحَابِ الْاَخْیَارُ بَحقِ

یَا شَیْخ عَبدالقَادَر شَیْاٗءً لِلّٰه

ترجمہ دعائے قادری

الٰہی تو اپنے نور اور اپنے ظہور سے اس خاندان عالیہ قادریہ فاضلیہ بابرکت بافیض کے فیض اور برکتوں میں روز بروز اضافہ فرما کر اس کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھ۔ الٰہی تیرے کرم سے قیامت کے دن تک یہ خاندان قائم ودائم رہے کیونکہ تو بڑے مرتبے والا ہے کرم کرنے والا ہے اور رحمت فرمانے والا ہے۔

اس خاندان کے دشمنوں کو خجالت اور قہر میں ڈال اور ان مردودوں کو ہر دربار سے رد فرما۔

نیاز کھانے کے بعد کی دُعا شریف

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ہزار در ہزار گرد بہ گرد من آہنی حِصَار جَلِيْلُ الْجَبَّار پیر پیراں پیغمبراں شاہ شہنشاہ عبدالقادر جیلانیؒ اے بارِ خدایا مارا جمیع دوستاں مارا قُفل مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کَلِیْدِ مَنْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه اَبْرَعَا صَا صَبْرَعَا صَا عَاصَارًا مِنْ کُلِّ آفَتِ عَاصَارًا یَا اِلٰهِی خوردن نیاز خانہ آبادان تندرستی مال جان دی خیر ایمان دی سلامتی ہر دو جہاں مشکلاں آسان صَوَابِ تَکْبِیْر اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

ترجمہ: کہہ کہ اللہ ایک ہے میرے اردگرد لوہے کے قلعے ہیں پیغمبروںؑ کے مرتبے والے تمام مرشدوں کے مرشد شہنشاہوں کے شہنشاہ عبدالقادر جیلانیؒ اے اللہ مجھے اور سارے دوستوں کے لیے قُفل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِس کی چابی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه ہیں۔ آسمانی اور ارضی آفتوں سے مجھے اپنی پناہ میں رکھ۔

ضرورت شیخ

جیسے انسانی نشوونما کیلئے اچھی خوراک کی ضرورت ہے اسی طرح روحانی تربیت کیلئے بھی کامل شیخ کی ضرورت ہے علی المرتضٰیؑ کا قول ہے کہ مومن اپنے اوقات کو چار حصوں میں

تقسیم کرتا ہے۔

ایک حصہ اللہ تعالیٰ کے حضور مناجات میں، دوسرا اپنے نفس کے محاسبہ میں، تیسرا اولیاء اکرام کی محفل میں چوتھا اپنے نفس کی جائز لذتوں میں۔ جب تک مرشد کامل کی تربیت حاصل نہ ہوگی۔ صحیح منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکے گا۔ یقین کامل ایک نور ہے جس سے انسان کا سینہ منور ہوتا ہے۔ مرید کو ہر قدم پر مرشد کے لطف و کرم کی ضرورت ہے بلکہ راہنمائی کی اشد ضرورت ہے پیرو مرشد کے بغیر انسان کی مثال اس مسافر کی سی ہے جو دوران مسافت اپنا راستہ کھوہ چکا ہو۔ اور در در کی ٹھوکر کھاتا پھرے نہ راستہ ملے نہ منزل مقصود کو پا سکے۔ مرشد کامل کی شفقت اور توجہ سے زنگ آلودہ دل صقیل ہو کر نور حق سے منور ہو جاتا ہے طریقت کی منزل کا متلاشی پیر کامل کے بغیر منزل مقصود کو نہیں پا سکتا۔

آداب شیخ

مرید جس قدر مؤدب ہوگا اسی قدر پیر سے فیض یاب ہوگا ہم اللہ سے ادب کی توفیق چاہتے ہیں۔ بے ادب اللہ کے فضل و کرم سے محروم ہو جاتا ہے بے ادب اکیلا ہی نہیں بلکہ جہان والوں کو بھی لے ڈوبتا ہے کیونکہ

بے ادب تنہا نہ خود را دشت بد
بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد

ادب کے بغیر شیخ کامل کی صحبت و مجلس سے فائدہ نہیں ہوتا نہ ہی گوہر مقصود حاصل ہوتا ہے۔

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ مرشد کے حضور دوزانوں بیٹھو اور بات کرنے سے پہلے اجازت طلب کرو۔ شیخ و مرشد کے حضور بے معنی اور طویل گفتگو سے اجتناب کرے مرشد کا ارشاد عالی پوری توجہ سے سنے اور دل کی گہرائیوں میں اس کو جگہ دے اس ارشاد پر عمل بہت ضروری ہے کہ گوہر مقصود حاصل ہو سکے۔

انسان عبادت سے جنت میں جا سکتا ہے اور ادب سے واصل الی اللہ ہوتا ہے خدمت کی بجائے ادب بے حد بہتر ہے مرید مرشد کی محفل میں بے ضرورت نہ ہنسے اِدھر اُدھر نہ دیکھتا رہے بلکہ کامل طور پر مرشد کی طرف متوجہ ہو مرشد اگر مرید کو اس کی غلطی پر سرزنش فرمائے تو مرید اپنے دل میں ملال نہ لائے بلکہ اسے اپنی بہتری کے لئے ہدایت سمجھے۔

عورتوں کی بیعت کیلئے

پارہ نمبر 28 سورۃ الممتحنۃ آیت نمبر 12

یٰاَیُّهَاالنَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَایَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَایَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ

وَارۡجُلِهِنَّ وَلَا یَعۡصِیۡنَكَ فِیۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَایِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

ترجمہ: اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کرینگی نہ بدکاری کرینگی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو اُن سے بیعت لےلو اور ان کیلئے خدا سے بخشش مانگوں۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

بیعت مردوں کیلئے

پارہ نمبر 26، سورۃ الفتح آیت نمبر 18

لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ یُبَایِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِیۡنَةَ عَلَیۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ۝لا

ترجمہ: اے پیغمبر جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے خوش ہوا اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کرلیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

پارہ نمبر 27، سورۃ طور، آیت نمبر 21

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّیَّتُهُمۡ بِاِیۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی

،ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔

حدیث پاک

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

حَضرَتُ نَبِینّا وَ شَفِیعِنا مُحَمَّدُ مُصطَفیٰ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے۔

مَنۡ سَمِعَ صَوتَ اَھۡلَ التَّصَوَّفِ فَلَایُؤمِنَ عَلیٰ دُعَاءِ ھِمۡ کُتِبَ عِنۡدِ اللّٰہِ مِنَ الۡغَافِلِیۡنَ

ترجمہ: جو اہل تصوف کی آواز سنے، اور ان کی پکار پر یقین نہ کرے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں غافلوں میں لکھا جاتا ہے۔

بابرکت اللہ بافیض

التجاہ بارگاہِ حضور

یاالٰہی یوم محشر مصطفےؐ کا ساتھ ہو
شافع روز جزاء صلی علیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سوا نیزے پر آوے آفتاب
تاج فرق مُرسلانِ انبیاء کا ساتھ ہو

یاالٰہی حشر کے میدان میں زیرِ علم
سایہ ذاتِ اَحد ظلِّ خدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب کہ ہو در پیش راہ پُل ہمیں
عاجزوں کے دستگیر و پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب ترازو میں تُلیں فرد عمل
اس مددگار دوعالم رہنما کا ساتھ ہو

یاالٰہی ہم سبھوں کا خاتمہ بالخیر ہو
جب چلیں دنیا سے محبوبِ خدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی خواہش جنت ہے ہم کو اِس لئے
باعث پیدائش ارض وسماء کا ساتھ ہو

یا الٰہی مصطفیٰ کے جو ہیں یار و جانشیں
یعنی صدیقؓ دو عالم پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی عدل جن کا خلق میں مشہور ہے
حضرت فاروق اعظمؓ بے ریا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو ہیں ذوالنورین داماد نبیؐ
یعنی عثمان غنیؓ ذوالحیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی حوض کوثر پر بوقت تشنگی
ساقی کوثر علی المرتضیٰؓ کا ساتھ ہو

یا الٰہی کر عطا رتبہ شہادت کا مجھے
سیّد بے کس شہیدِ کربلا کا ساتھ ہو

یا الٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوث پاکؓ پیشوا و اولیاء کا ساتھ ہو

یاالٰہی وقت مشکل عاصی ناکام کو
اپنے پیر و مرشدانِ رہنما کا ساتھ ہو

السلام

السلام اے دو جہاں کے بادشاہ
مجھ غریب خستہ پر بھی اِک نگاہ
چارہ ساز بیکساں بیکس ہوں میں
آرزو مند درِ اقدس ہوں میں
رحم کر رحم اے کریمِ بیکساں
چھوڑ کر یہ آستاں جاؤں کہاں
ہوں پیاسا شربتِ دیدار کا
تجھ سوا ہے کون مجھ بیمار کا
گو براہوں یا بھلا جیسا ہوں میں
سگ تیری درگاہ کا کہلاتا ہوں میں

دستگیرا دستگیری کیجئے
آبرو مولا میری رکھ لیجئے
سخت مشکل ہے کہ وقت جان کنی
ہوتی ہے شیطان کو فکر رہزنی
کش مکش میں رہتی میری جان ہے
اور وہ دشمن در پے ایمان ہے
سخت طوفان بلا ہے نزع روح
آپ اس طوفان آفت کے ہیں نوح
ایسی مشکل میں خبر میری لیجئے
آبرو مولا میری رکھ لیجئے
اس گھڑی رحم آپ کا درکار ہے
گر کرم کیجئے تو بیڑا پار ہے

دم نکل جائے آپ کی صورت دیکھ کر　خاتمہ ہو آپ ہی کے نام پر
جس دم آئین قبر میں مُنکر نکیر　دستگیری کیجیو اے دستگیر
رحمت عالم خدا کے واسطے　اپنے حُسن دِلربا کے واسطے
چار یار باصفا کے واسطے　اہل بیعت مصطفٰے ؐ کے واسطے
آس مجھ رنجور کی مت توڑیو　تِشنہ کو محروم یوں مت چھوڑیو
ہجر میں گزرتی ہے جو زندگی　زندگی سے ہے مجھے شرمندگی
آتش دوری جلاتی ہے مجھے　اور تب ہجراں ستاتی ہے مجھے
آستانہ پر بلا لیجئے حضور　وصل کا ساغر پلا دیجئے حضور
نام نامی پر ہو حُسنِ اختتام　خاتمہ ہے نام اس کا والسلام

دستگیری کیجیو میرے خدا　تا کوئی دم نہ رہوں تجھ سے جُدا
دم بدم ہوتا رہوں تجھ پر فِدا　آرزو تجھ سے یہی ہے اے خدا
ہو زبان پہ ذکر دل میں ہو حضور　ماسوائے تیرے یہ دل ہو سب سے دور
بے حضور دل نہ لوں میں تیرا نام　جب کہ لوں ہووے حضور دل تمام
ہر گھڑی ہر لحظہ ہو تیرا حضور　بے جہت بے کیف مجھ کو اے غفور

التجا کس سے کہوں تیرے سوا کون بَر لائے گا میرا مُدعا

نورِ وحدت کر دے مجھ پر آشکار پس یہی ہے مُدعا پروردگار

ماسوائے تیرے ہوں فانی سب خیال یاں تلک ہستی کا رہنا ہو محال

معرفت کا جوش ہو منصور وار پر نہ نکلے لفظ اَنا کا زینہار

اس دعائے مست کی کیجیو قبول از برائے آلِ اصحابِ رسول

بے شک اظہار یکے بھی ہے دوئی
پر مدعی ہوتا نہیں یاں پر کوئی

دُعائے آرزو

سمیعاً بصیراً اے میرے خدا
قدموں سے اپنے نہ کرنا جُدا

ہے بے شک یہ بندہ تیرا پُر خطا
تجھ بن کرے کون نظر عطا

ہے تجھی پہ بھروسہ ہے تجھی پہ ناز
سوا تیرے نہ کوئی دیوے آواز

ہے مہجور و مجبور یہ تیرا گدا
ہے دربار تیرے یہ کرتا صدا
عصیاں میں اگرچہ گرفتار ہوں
تیری خاکِ پا کا پرستار ہوں
ہوں تیرے غلاموں میں ادنیٰ غلام
ہے تقویٰ تو سنتا ہے میری کلام
لئے اوٹ بیٹھا ہوں تیری فقط
دشمن ہیں چاہتے کریں اب ضبط
لیا مان تمہی کو ہی معبود ہے
تو مجھ پہ ہر وقت موجود ہے
اسی تقویٰ پہ کٹتے ہیں میرے روز و شب
تو دکھاتا ہے نیناً میں چاہتا ہوں جب
میرے دل کی چاہت کو بڑھا اس قدر
نظر آوے تو ہی میں دیکھوں جدھر
بنا آپ کے نہ کچھ باقی رہے
اِدھر اور اُدھر بس تو ہی ساقی رہے
کرے آرزو یہ تیرا ادنیٰ غلام
ہو منظور آخری دم تک سلام

بسم اللہ عبدالقادری (ابدالقادر) شیخ الجن والانس

فریاد بدرگاہ غوثیہ

یافیض محی الدین میراں اوٹ کل سنسار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

عرشیں تے فرشیں سیّدا پیاں نے دھماں تیریاں
مختار کیتا تُدھ نوں قدرت بنا کے ڈھیریاں
کوٹ نگری والیا کوکاں سن کھاں میریاں
دربار تیرے آ کھلی گندی کِسے نہ کار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

یا شیخ تیری اِک نظر پار لاوے ڈوبیاں بیڑیاں
قیدی رہائیاں پاوندے ٹُٹ جان کڑیاں بیڑیاں
ہیراں نوں ہیرے فیض دے سرکھیڑیاں دے کھیڑیاں
مسکین غوطے کھا رہیا دس صاحبا جوہ پار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

ہووے جو سچا قادری کیوں بوہا بھالے غیر دا
ولیاں دے سر تے ہر گھڑی سایہ تہاڈے پیر دا
لجپال دِتا ہاشمی توں لعل اُم الخیر دا
بوہڑیں طبیبا حاذقا جنڈ ڈولدی بیماری دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی
سر رات کالی فکر دی نیناں دی نین پئی شوکدی
بھانبھڑ برہن سوز دی آساں دے گلے پھوکدی
یا فیض محی الدین جی لے نام تہاڈا کوکدی
مشکل کشا دے لاڈلے اِک اوٹ تدھ سرکار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی
ہر جوہ تساڈے نام توں پئی جان جامہ وار دی
گیلاں دی کنعان دی ، ایران دی ، تاتار دی
ہند ، سندھ ، روم و شام دی ،کشمیر دی ، قندھار دی
پنجاب پاکستان دی دھنی تے پوٹھوہار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

ساون سُہاگن دے سمیں مانن تمام سہلیاں
وچ بیلیاں دے میلڑے بیلی ملے تے بیلیاں
پینگاں ہولارے دیکھ کے میں ہور کھیلاں کھیلیاں
پئی قید بھوگتاں بھگتنی تے بھیس بھگوان دھار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

شاہا خیر پاویں جھولڑی سُتے جگاویں لیکھ توں
تقدیر تینڈی گولڑی وچ لیکھ ماریں میکھ توں
لجپال سخیا سیّدا ہن حال میرا ویکھ توں
میں تڑی منہ کالڑی منگتی تیرے دربار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

ابدال تیرے باندڑے اقطاب دیہن سلامیاں
اک جام تیری نظر دا سب دور کردا خامیاں
تسلیم اندر اولیاء کردے نے کل غلامیاں
مردود نوں درگاہ تھیں نِت مار ہے پھٹکار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

یا فیض محی الدین جی صفتاں نہ تیریاں مُکدیاں
صوبے فقیر دے نیوندے کل بادشاہیاں جُھکدیاں
تدھ باجھ باطن باڑیاں یا آقا نئیں پُگدیاں
قدرت تساڈے نام دے دن رات نعرے مار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

توں غوث ہیں ثقلین دا سِر تُدھ دے سرداریاں
آ نیلے گھوڑے والیا سو وار تیتھوں واریاں
لا پار بیڑا سیّدا توں لکھاں تاریاں
صدقہ فقر دے تاج دا رکھ لاج اوگن ہار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

چا میل پاڑے کر کرم ہاڑے میرے منظور کر
دس مُکھ منور ہادیا سکھ بخش دے دکھ دور کر
دے جام ذاتی ساقیا چا مست کر مخمور کر
لاہ پھاہ گلوں اغیار دا نِت چاہ تیرے دیدار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

آیاں دوارے تُدھ دے کیا سِکھیاں اَن سِکھیاں
یا پیر میراں تیریاں ہر اِک دے سینے ُپکھیاں
ہتھ پکڑ قدرت دی قلم بدلیں توں سطراں لِکھیاں
ہے خاص رحمت تُدھ تے پیر برکت علی شاہ سرکار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی
شہباز اشھب عرش دے پا پھیریاں پا پھیریاں
تک تک کے واٹاں تیریاں سَرمست اکھیں میریاں
ہتھ بدھڑے گل پلڑا میں رو کے اتھرو کیریاں
پئی سہکدی دیدار نوں دھرتی اے نیلی بار دی
یا کوٹاں والے شہنشاہ فریاد سن دکھیار دی

بابرکت اللہ بافیض

قصیدہ روحی

پہلا حصہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

وَاللّٰہُ الۡمُسۡتَعَانُ

اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں

ڈٹھا میں تحقیق الٰہی راکھا ہے اوہ میرا شاہی
قوت دتی مولا مینوں قطب کراں میں چاہاں جینوں
ایہہ درجہ ہر ویلے مینوں دِتا ہویا رب باری دا

پلائے مینوں رب پیالے اپنی خاص شرابے والے
مست کیتا میں اَسّی سالاں میں تھیں ہوئے صاحب کمالاں
مست ہویا میں نال شرابے پی پی جام خماری دا

مِلک میرے کیتا غفاری　　اُٹھ بہشت جو ایہہ سن ساری
مال میرا ایہہ سبھے حوراں　　نعمت رنگ محل قصوراں
شاہ و عام رعیّت میری　　چھَتّر میں سرداری دا

پی کے میرے مُلک دا پانی　　پہنچا مشرق مغرب تائیں
چوداں طبقاں وچ پکارے　　غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نوں سردارے
میں ہاں مدد کرنے والا　　وقت مصیبت بھاری دا

دولت خانے ساڈے آوے　　ایتھے عجب تماشا پاوے
بھر بھر پیالے پیون نالے　　جہڑے ایہن قطب کمالے
میں ہاں حاکم سبھناں اتے　　میرا ناؤں چتاری دا

میں ہاں والی وقت تماماں　　ہر ویلے میرے انعاماں
مینوں قطباں تے سرداری　　سارے میں ول کردے زاری
جو ہے میرے باہجھ نہ　　پیتا اِک گھُٹ کاری دا

مینوں ڈِھا درجہ بھارا ولیاں تے جو ٹولہ سارا
نال میرے پھر دے آسماناں جاں میں ہو یا قطب یگانہ
دھروئی میری چودیں طبقیں غوث و غوث پکاری دا

میں پلیا وچ عشق الٰہی تدایہہ بابا آدمؑ ناہی
میں ساں مُڈھوں وچ حضوری مینوں کدی نہ ہوئی دوری
دولت اپنی تھیں میں ہو یا خاصہ اذن باری دا

میں ساں اندر رُتبے عالی صاحب درجے قطب کمالی
تُدسی نور محمدؐ والا ثابت اندر علم تعالےٰ
اجے ظہور نبوت ناہا پیغمبر دی سرداری دا

میں ساں نال ادریس یگانہ میں کھڑیا اوپر آسماناں
اس دے تائیں محل دِوایا وچ بہشتاں جا وسایا
چنگا باغ دِتا میں اپنا کھِڑیا جو پھلواڑی دا

میں سی نوح نوں کیتی یاری — وچ طوفاں بیڑی ہوئی سی جاری
نو نیزے طوفان جاں آیا — تاں میں آ کے زور لگایا
تلی اُتے میں بیڑی رکھی — وقت چھماہی ساری دا

میں ساں نال خلیل پیارے — جَد اوہ پایا اندر نارے
میں ہی جا کے اگ بجھائی — ناروں چا گلزار بنائی
وستی رنگا رنگ کھڑائی — ہر ہر باغ بہاری دا

میں ساں نال یعقوب نبی دے — جَد اُس انہے کیتے دِیدے
اندر غم یوسف دے رو وے — نہ کھاوے نہ پیوے سو وے
یوسف نوں میں آن ملایا — صِیغہ کر دِل داری دا

میں تُد ہاں نال خلیلے — سُفنہ ڈِٹھا جدوں جلیلے
بیٹے نوں توں کر قربانی — جَد اُس چھُری وگائی جانی
اُس دی جا دُنبہ رکھیا — کھاہدہ وس گھا کٹاری دا

میں ساں نال ایوب امیرے جَداُوس دَا جُسہّ کھاون کیڑے
گھروچ رہن نہ دیوس کوئی وچ اجاڑ ہوئی اس ڈھوئی
میں سی دور کرائی زحمت بخش ہویا ستاری دا

عاصا موسیٰ دا جو آہا جس نے ملیا آہا راہا
اس تھیں موسیٰ مدد چاہی ورتی سی فرعون تباہی
اُو ہو میرا عاصا آہا زمین اُتے جو ماری دا

میں ساں نال عیسیٰ متوالا وِچ پنگوڑھے بولن والا
دِتی میں داؤدے بھاری اپنی خوش آوازی ساری
پڑھنے ویلے ہوش گوایا جِتنی خلقت ساری دا

مینوں اوّل پاکی آہی اندر علم قدیم الٰہی
نانے جو مینوں فرمایا دائم رُتبہ ہے میں پایا
ہر جا میرے جھنڈے جھولن نوبت ڈنکا ماری دا

گریا ہے جو اگے میرے
رُتبے ہوون اُوس ودھیرے
وِچ بہشتاں حوراں گاون
سوہلے میرے اوہ سناون
جو میں تھیں فوقیت ڈھونڈے
پوُ سُو طبق خواری دا

ڈِٹھی میں ول دنیا ساری
جو ہے پیدا کیتی باری
پایا میں جو اوہ ہر دانا
تلی میری تے کرے ٹکانا
آکھ دیکھاں ایہہ کہنوں طاقت
قُرب جو مینوں باری دا

دِتی مینوں ایہہ گل باری
کڈھ خزانیوں اپنیوں کاری
اَسی علم جو نیئں بہتیرے
باجھوں علم حقیقت میرے
جہڑا میری کرے برابری
ظاہر باطن ماری دا

جو منبر دنیا تے آیا
سب جا خطبہ میرا آیا
جس جگہ وِچ مسجد وڑ دے
میریاں اوہ نمازاں پڑھدے
جو دم مارے میرے اگے
دم وِچ اوہ نگھاڑی دا

مُرید میرے پھَڑ دامن میرا   محکم ہو جے چنگل تیرا
دنیا وِچ حمایت تیری   ہر دم کرساں گا بہتیری
روز قیامت قادریاں نوں   وِچ بہشتاں واڑی دا

میں جاناں موجاں دریاواں   جاناں زور تمامی تھاواں
جاناں میں ریتوں دے دانے   جو زمیناں تے دتے چھانے
ہر ہر ذرے نوں میں جاناں   تھوک جویں گھر باری دا

سنو مریدو کہاں تساہیں   نال تکبّر بیٹھو ناہیں
کراں نصیحت تُساں مریدو   دل تے لاؤ سب سعیدو
چلو میرے راہے اُتے   تُرت کچہری واڑی دا

میں نہیں کہیا ایہہ قصیدہ   اپنا کرکے فخر حمیدہ
ہوئی اجازت جد درگاہوں   لوکاں ایہ گل آکھ سناواں
تاں ایہہ جانن رُتبہ میرا   ایہہ محبوب ہے باری دا

نہ میں آکھی ہے گل کائی — جد تک دھروں اجازت ناہی
کہو توں غوث نسنگ کلاماں — نہ ڈر ہرگز دس انعاماں
تیری نت ولایت قائم — غوث ہیں خلقت ساری دا

دادی میری بی بی فاطمہؓ — بیٹی ہے ایہہ سرور عالمؐ
دادا میرا شاہ علیؓ ہے — لشکر دا سردار ولی ہے
اونہاندی میں پر برکت ہوئی — رُتبہ میں سرداری دا

میری جد رسول الہٰی — طٰہٰ نام محمدؐ آ ہی
میرا عبدالقادر رضی اللہ عنہ ناواں — نظر کراں جس جا سہاواں
میں سردار طریقاں سبھناں — بن میں راہ سنواری دا

مرید میرے پھڑ دامن میرا — محکم ہو جے چنگل تیرا
قدم میرا ہر ولی خدائے — اپنی گردن چا دھرائے
جو نہ نیویں میرے اگے — اِس دا حال اتاری دا

دوسرا حصہ

وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں

عبدالقادر رضی اللہ عنہ میں ہاں اِسمی ہاشم ، احمدؐ ، حیدرؓ جسمی
حسنؓ حسینؓ میرا ہے دادا خنجر زہر یزیدی کھادا
شہادت درجہ ملیا مینوں ثمرہ بے پروا ہی دا

وڈے عالی میرے درجے میری خاطر عالم سرجے
سجدہ عرش کرے نِت مینوں نانے باجھوں کِیتوس کینوں
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی صاحب پُشت پناہی دا

مینوں آپ اللہ فرمایا منگ محبوبا جو تُدھ بھایا
اعظم میرے ہیں خزانے ڈِھے ہوئے تیرے نانے
جو چاہیں سو بخشاں تینوں سچا قول الٰہی دا

مُڈھوں میں نازیں پروُردہ نہ پرواہ کسے دی کر دا
عرض کیتی میں یا سبحانہ کِہڑا تیرے پاس خزانہ
جِہڑا مینوں دان کریں گا فضل وڈا درگاہی دا

سارے اٹھ خزانے تیرے ہتھیں ونڈے نانے میرے
نوواں اِک خزانہ جِہیڑا منگن لائق قدر نہ میرا
مینوں لائق تیرے جوگا دانا بے پرواہی دا

نبوت گنج رسولاں لیتا اماماں جام شہادت پیتا
سخاوت وِچ علی شاہِ مردان تاج شاہی دِتا شاہ سلیمان
لقمان دانائیوں حصہ پایا حکمت حکم الٰہی دا

صبر عطا صابرؑ نوں کِیتا جاں اُس جام محبت پیتا
حوضِ حُسن دا یوسف ساقی میرے جوگا کی ہُن باقی
جس دے وَل میں نظر گذاراں میں لبھیا جو چاہی دا

عرض قبول پئی درگاہے امر ہویا جو بے پروا ہے
تیرا طالب میں محبوبا توں ہیں دِین دُنی دا صُوبا
چوداں طبق دِتے تُدھ سارے لُطف ہے بے پرواہی دا

جاں رب مینوں ایہہ فرمایا ولیاں مینوں سِیس نوایا
سبھے میرے بُردے باندے جُھک جُھک دِتے سبھناں کاندھے
چُوں چراں کسے نہ کِیتی غَالب حکم الٰہی دا

جاں میں غوثی درجہ پایا چوراں نوں چا قطب بنایا
حوضِ کوثر دا میں ہاں ساقی کوئی چیز نہ میتھوں عاقی
جنت دے میں بوہے والا بخشنہار گناہی دا

میرے درتے لکھاں سوالی دسو کِہڑا گیا ہے خالی
منگو جو کُجھ لوڑ تسانوں لائق تھوڑا دین نہ سانوں
ہاشمیاں دِی جَد ہمیشہ مُڈھوں بے پرواہی دا

آدم دا نہ پتہ نشانی میں پہلے محبوب سبحانی
خلقاں مُلکاں تے میں غالب جو جمیا سو میرا طالب
طالب دا مقصود پوچانواں مالوں صدقہ چاہی دا

طوفان ہویا جد نازل نوحے مدد کیتی اوتھے میرے روحے
حوا آدمؑ پئی جدائی کِتھوں پیدا ہوگ خدائی
میں ہی مُڑکے میل کرایا دور قصور گناہی دا

خلیل پِخہ تے ونج بہایا آتش نوں میں جا بجھایا
نانا میرا جَد رسولاں تیرے پیش پایا مجہولاں
جاں اُس غوث الاعظم رضی اللہ عنہ جاتا سرد ہویا دم پھاہی دا

ذبح کریندیاں بیٹے تائیں پکڑ لیا میں جاکے باہیں
موموں نرم چُھری چا کیتی کوہن لگا سی رب دی نیتی
دنبہ ہیٹھ میں آن کُہایا قربان ذات الٰہی دا

جاں یونس نوں مچھلی کھادا وڈا مشکل پیا تگا دا
روندے اوہدے بال انجانے حرم بیگانین ملکیں دھانے
شکم مچھی تِھیں کڈھیا اونویں تاج دِتا بادشاہی دا

جاں سلیمان تحت کھوہایا　　ونج ماچھی دا بھٹھ جھلکایا
شہنشاہ نازیں پروارہ　　جاں میں ڈِھا محنت کردا
رحم آیا سی دل میرے نوں　　ایہہ تختاں تے چاہی دا

کفر عیسیٰ تے غالب آیا　　میں تاں ونج آسمان پوچایا
جاں موسیٰ تے سختی آئی　　طور اُتے جا شمع جگائی
جلوہ دیکھ کے اوہ گھبرایا　　ہویا معراج الٰہی دا

عشق زلیخا دے گھر وڑیا　　یوسف نوں میں اوتھے کھڑیا
روندا باپ ہویا اُس اندھا　　ملن بیٹے دا کردا دھندا
میں ہی بیٹا ملایا　　موجب درد آگاہی دا

ہر اِک نال مروت میری　　گِن گِن کے میں دساں کہڑی
لکھیا لوح قلم دا ٹالاں　　لکھ گناہاں توں میں ٹالاں
وس میرے وِچ لِکھن پونجن　　مالک قلم سیاہی دا

جس اُتے میں قہر کماواں تختوں سِٹ زمین رُلاواں
نہ اوہدا کوئی پتہ نشانی دوزخ وچ ہمیش مدامی
میرا ڈوبیا کدی نہ تردا میں محبوب الٰہی دا

جس گھر ہووے کاج تیاری جے اوہ چاہے میری یاری
میں شہزادہ میں لجونتا سارے عالم میری دھنسا
نام اپنے دی شرم تصدق اُس دا کاج نِباہی دا

غیبوں چمبڑ جاں بلائیں یاد کریں توں میرے تائیں
سٹ چوداں تے اِکی چالی جے اس وچ بلا نہ ٹالی
کدی نہ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ آکھیں ہے محبوب الٰہی دا

مُرید میرے جے ٹریں اکلا ترکش تیر لویں نہ بھلا
ہتھ کٹار اِسم دی رکھیں جس دُشمن دے لگیں متھیں
اِسم اعظم پڑھ کے پھُونکیں دُشمن تے فتح مناہی دا

یا شاہ عبدالقادر رضی اللہ عنہ عالی میں مسکین غریب سوالی
مشکل آن بنی سِر میرے تاں میں آن ڈِگا در تیرے
میں مشتاق ہاں ازلوں اگے ذاکر راہ مداحی دا

قصیدہ غوثیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَقَانِي الحُبُّ كَاسَاتِ الوِصَالِ فَقُلتُ لِخَمرَتِي نَحوِي تَعَالِي

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے پس میں نے اپنی شرابِ معرفت سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَت وَ مَشَت لِنَحوِي فِي كُؤُوسٍ فَهِمتُ بِسُكرَتِي بَينَ المَوَالِي

پیالوں میں "بھری ہوئی" وہ شراب میری طرف دوڑی پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شرابِ معرفت سے مست ہوگیا

وَقُلتُ لِسَائِرِ الأَقطَابِ لُمُّوا بِحَانِي وَادخُلُوا أَنتُم رِجَالِي

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں

وَهِيمُوا وَاشرَبُوا أَنتُم جُنُودِي فَسَاقِي القَومِ بِالوَافِي مَلالِي

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو ساقی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

شَرِبتُم فَضلَتِي مِن بَعدِ سُكرِي وَلا نِلتُم عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے

مَقَامُكُمُ العُلَى جمعاً ولكن مَقَامِي فوقكم ما زال عالي

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

أَنَا فِي حَضرَةِ التَّقرِيبِ وَحدِي يُصَرِّفُنِي وَحَسبِي ذُو الجَلالِ

میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں اللہ تعالےٰ مجھے ایک درجے سے دوسرے اعلیٰ درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھے کافی ہے

أَنَا البَازِيُّ أَشهَبُ كُلِّ شَيخٍ وَمَن ذَا فِي الرِّجَالِ اعطِي مِثَالِي

میں باز ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلعَةً بِطِرَازِ عَزمٍ وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الكَمَالِ

اور اللہ تعالےٰ نے مجھے "ارادۂ مستحکم" کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

وَأَطلَعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ وَقَلَّدَنِي وَأَعطَانِي سُؤَالِي

اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

طُبُولِي فِي السَّمَا وَالأَرضِ دُقَّت وَشَاءُوسُ السَّعَادَةِ قَد بَدَا لِي

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لئے ہوتے ہیں

وَوَلَّانِي عَلَى الأَقطَابِ جَمعاً فَحُكمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

اللہ تعالےٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

فَلَو أَلقَيتُ سِرِّي فَوقَ نَارٍ لَخَمِدَت وَانطَفَت فِي سِرِّ حَالِي

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اسکا نام ونشان باقی نہ رہے

وَلَو أَلقَيتُ سِرِّي فَوقَ مَيتٍ لَقَامَ بِقُدرَةِ المَولى مَشى لِي

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو

وَلَو أَلقَيتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ لَدُكَّت وَاختَفَت بَينَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے

وَلَو أَلقَيتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ لَصَارَ الكُلُّ غَوراً فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

وَمَا مِنهَا شُهُورٌ أَو دُهُورٌ تَمُرُّ وَتَنقَضِي إِلاَّ أَتَى لِي

مہینوں اور زمانوں میں سے جو گزر چکے ہیں وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخبِرُنِي بِمَا يَأتِي وَيَجرِي وَتُعلِمُنِي فَأُقصِر عَن جِدَالِي

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

بِلادُ اللهِ مُلكِي تَحتَ حُكمِي وَوَقتِي قَبلَ قَلبِي قَد صَفَا لِي

اللہ تعالےٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا

نَظَرتُ إِلی بِلَادِ اللّٰہِ جَمعاً كَخَردَلَةٍ عَلَى حُکمِ اتِّصَالِي

اور میں نے خدائے تعالٰے کے تمام شہروں کی طرف دیکھا تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

دَرَستُ العِلمَ حَتّٰی صِرتُ قُطباً وَنِلتُ السَّعدَ مِن مَولَی المَوَالِي

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا

فَمَن فِی اَولِیَآءِ اللّٰہِ مِثلِي وَمَن فِی العِلمِ وَالتَّصَرفِ حَالِ

تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے اور کون میرے علم اور تصرف میں میرے حال کو پہنچا ہے

رِجَالِي فِي هَوَاجِرِ هِم صِيَام وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللّآلِ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکیوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي عَلَى قَدَمِ النَّبِي بَدرِ الكَمَالِ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکار دو عالم ﷺ کے قدم پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَكِّیٌّ حِجَازِی هُوَجَدِّی بِهٖ نِلتُ المَوَالِ

وہ نبی ہاشمی، مکی، اور حجازی میرے جد پاک ہیں، انھیں کی وساطت سے میں نے بزرگی پایا

مُرِيدِي لَا تَخَف وَاشٍ فَإِنِّي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِندَ القِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں

مُرِيدِي لا تَخَــف اللهُ رَبِّي عَطَانِي رِفعَةً نِلتُ المَعَالِي

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر اللہ تعالے میرا پروردگار ہے اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے

مُرِيدِي هِم وَطِب وَاشطَح وَغَنِّ وَافعَل مَا تَشَا فَالإِسمُ عَالِي

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے

أَنَا الجِيلِيُّ مُحيِي الدِّينِ إِسمِي وَأَعلامِي عَلَى رُوسِ الجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا اور محی الدین میرا لقب ہے اور میرے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

أَنَا الحَسَنِيُّ وَالمِخدَع مَقَامِي وَأَقدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع "خاص مقام" ہے اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

وَعَبدُ القَادِرِ المَشهُورُ إِسمِــي وَجَدِّي صَاحِبُ العَينِ الكَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور و معرف نام ہے اور میرے دادا و نانا صلی اللہ علیہ وسلم چشمۂ کمال کے مالک ہیں

بابرکت الله بافیض

سورۃ البقرۃ

آلٓمٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ

ال م یہ ایک کتاب ہے۔ جسمیں کوئی شک نہیں۔ متقین کو ہدایت کرتی ہے

الف سے مراد مرتبہ احدیت ذاتیہ ہے یعنی وہ مرتبہ ذات کا جب ازل لآ ازل میں سوائے حق تعالیٰ کے کسی کا وجود نہ تھا۔ لِقَوْلِہٖ تعالیٰ ھُوَ الْاَوَّلُ ۔ یہ ذات حق کا بطون دربطون اورغیب الغیب مرتبہ ہے۔ اسی مرتبہ کے متعلق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشادفرماتے ہیں

كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْئٌ قَبْلَهٗ ۔یہ ذات حق کی کُنہ اورصرافت ذاتی کا مقام ہے جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ اسکا ظہور ہوتو اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے جناب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نورِ پاک پیدا کیا۔ **بِقَوْلِہٖ تعالیٰ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ**

لؔ کا ایک قائمہ ہے وہ الف ہے اور ایک دامن ہے وہ ن (نون) ہے۔ الف سے مراد ذات احد ہے اور نون سے مراد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ الف نے جب جنبش کی تو الف کا آخری نقطہ نگاہ ارادہ ظہور دراز ہوا اور نون کی صورت اختیار کرلی۔

كَمَا وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِيْ ۔پس ل (لام) اِس امر کی طرف اشارہ کررہا ہے کہ الف ہی تنزل فرما کرنون کی صورت پر جلوہ نما ہے

لؔ (لام) میں الف نون سے ملا ہوا ہے اور نون الف سے ملا ہوا ہے مراد یہ ہے کہ

الف نون سے جدا نہیں نون الف سے جدا نہیں لہٰذا ارشاد ہوا **مَنْ رَآنِیْ فَقَدْ رَآیَ الحَقُّ** ۔ یعنی جس نے مجھ کو دیکھا پس تحقیق اس نے خدا کو دیکھا

لٓ (لام) پر بڑی لمبی مَد ہے۔ اسمیں اشارہ ہے کہ نون الف کا ظِلّ ہے مراد یہ ہے کہ نون الف کیلئے مِرآتِ تامہ ہے۔ جیسا کہ سیّدالکونین حضرت امام حسین پاک صلوٰۃ اللہ علیہ کتاب میرآت العارفین میں فرماتے ہیں۔ **فَیَبَیْنَ ذَاتِ الحَقِّ سُبحَنَہٗ وَذاتِ الاِنْسَانِ..................فَکَیفَ یَتحِدُ مَنْ هُوَ مُوجُودٌ بِہٖ وَمَعْدُومٌ بِنَفسِہٖ**

ترجمہ: یعنی ذات حق اور ذات انسان کامِل میں مشابہت ہے کلیت اور اجمالی کے اور علم حق اور علم انسان کامل میں مشابہت ہے۔ بسبب مظہر ہونے علم کے واسطے تفصیل اِس چیز کے جو مجمل ہے۔ پس انسان کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ذات حق کا آئینہ تامہ ہے۔

بسبب اِس مشابہت کے اور ذات حق اس پر بروجہ کلی اور جملی متجلّی ہے اور علم انسان کامل آئینہ ہے۔ واسطے علم حق کے اور علم حق اس پر متجلّی ہے اور اس میں ظاہر ہے پس جو کچھ ذات حق میں بروجہ کُلّی اور اجمالی مندرج ہے وہی انسان کامل میں بروجہ کلی اور اجمالی مندرج ہے اور جو کچھ علم حق میں بروجہ جزی اور تفصیلی ظاہر ہے۔ وہی علم انسان کامل میں بروجہ جزی اور تفصیلی ظاہر ہے

بلکہ علم انسان کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ذات حق ہے۔ سوائے اتحاد کے ساتھ اس کے اور سوائے حلول کے اسمیں اور سوائے اس کے کہ وہ، وہ ہو جائے۔ اس لئے کہ یہ تینوں امر محال ہیں کیونکہ اتحاد دو دو وجودوں سے حاصل ہوتا ہے۔ یہاں ایک ہی وجود ہے۔

اوراشیاء سی کے ساتھ موجوداور بذات خود معدوم ہے۔ پس کس طرح متحد ہوسکتا ہے وہ جواس کے ساتھ موجوداور بذات خود معدوم ہے۔

م (میم) سے مراد سلطان محی الدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہیں اور اِس پر دلیل یہ ہے کہ میم (م) کے لحاظ سے بحساب ابجد 91 عدد بنتے ہیں اور حضرت سلطان محی الدین رضی اللہ عنہ کی دنیاوی زندگی یعنی عمر مبارک بھی 91 برس ہے۔

مناقبِ حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

ثمرہ شجرِ نبیؐ و میوہ باغِ علی علیہ السلام — سردِ بستان حسنؑ آں سرورِ دنیا و دیں

آپ نبیؐ کے درخت کے پھل حضرتِ علیؑ کے باغ کا میوہ حضرت امام حسنؑ کے گلستان سردارِ دین و دنیا کے سردار ہیں

مردہ دل گشتم و نامِ تو محی الدین است — مردہ را زندہ نما حضرت غوث الثقلین

میرا دل مردہ ہو چکا ہے اور آپ کا نام محی الدین ہے دلِ مردہ کو زندہ فرمایئے حضرت غوث الثقلین

حضرتِ کعبہ حاجات ہمہ خلقاً نسب — حاجتم ساز روا حضرت غوث الثقلین

آپکی درگاہ تمام مخلوقات کیلئے حاجات ہے ازراہِ کرم میری بھی حاجت روائی فرمایئے حضرت غوث الثقلین

دردمندم اسبابِ شفاء مفقود است — کرم تست دوا حضرت غوث الثقلین

میں دردمند ہوں تمام اسبابِ شفا مفقود ہو چکے ہیں ازراہِ کرم میری بھی حاجت روائی فرمایئے حضرت غوث الثقلین

خاکِ پائے تو بود روشنی اہل نظر — دیدہ راہ بخش ضیاء حضرت غوث الثقلین

آپ کی خاکِ پاء اہل نظر کی روشنی ہے میری آنکھ کو بھی روشنی بخش دیجیئے حضرت غوث الثقلین

یک نظر از تو بود در دو جہاں بس مارا — نظرے جانم ما حضرت غوث الثقلین

آپ کی ایک نظرِ مبارک ہمیں دو جہان کے لیئے کافی ہے ایک نظر میری طرف بھی فرمایئے حضرت غوث الثقلین

در بزم نبیؐ عالی شانی ستار عیوب مریدانی — درملک ولایت سلطانی اے منبعِ فضل جُود وسخا

بزمِ نبیؐ میں آپ کی شان بلند ہے مریدوں کے عیوب کے پردہ پوش ملکِ ولایت کے سلطان اے جود وسخا کے منبع

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار و راز — یک قدح زاں شربت دارالشفاء دارم اُمید

میں فقیر ہوں میں غریب ہوں بیکس اور بیمار ناتواں ہوں میں تیرے شفاء بخش شربت کے ایک جام کی اُمید رکھتا ہوں۔

گر نکیر آید و پرسد کہ بگو ربِ تو کیست — گویم آں کس کہ ربودایں دلِ دیوانہ ما

اگر نکیر آئے اور پوچھے تمہارا رب کون ہے تو کہونگا کہ جس نے میرا دل دیوانہ چھین لیا ہے

بردوحت دل و دیدہ از دیں دیدنِ غیرحق — نبود دلِ مجنوں راجز ایں ہنرے دیگر

غیرحق کو دیکھنے سے دل اور آنکھ بند کرلی ہیں مجنوں کے لیئے اس کے علاوہ اور کوئی کمال نہیں

با احد در لحد تنگ بگویم کہ دوست — آشنایم توئی غیرِ تو بیگانہ ما

تنگ قبر میں خدائے واحد سے کہتا ہوں کہ اے دوست تو ہی میرا آشناء ہے باقی سب بیگانے ہیں

ہم دم غرقِ بحرِ احسانم — اے فدائے درش دل وجانم

ہردم آپ کے احسانات کے سمندر میں غرق ہوں — آپ کے دراقدس پر دل وجان سے فدا ہوں

منم سائل بجز تو نیست غم خوارم کہ گیر دوست — برحمت کُن نظر برمن توئی مختارِ سبحانی

میں سائل ہوں آپ کے سواء میرا کوئی غم خوار نہیں کون مدد کرے آپ مختارِ الٰہی ہیں مجھ پر رحمت کیجئے

از خنجرِ نگاہِ تو مجروح عالمے — شد نطق روح بخشِ تو درمانِ عاشقاں

آپ کی نگاہِ ناز کے خنجر نے عالم کو مجروح کردیا اور آپ کا کلامِ مبارک روح افزا عاشقوں کے درد کا درمان ہے

از بس کہ قتیلِ نفسِ خودم بیمار رجالت مندولم — شرمندہ سیاہ رَو منفعلم از فیضِ تو دارم چشم دوا

میرے نفس نے مجھے مارڈالا میں بیمار شرم سارِ دل ہوں اور شرمندہ اور سیاہ رَو ہوں آپ کے فیض سے میرے درد کی دوامل جائے گی

دلا گشتی مریدِ او بہ میں لطفِ مزیدِ او — چہ اوصاف حمیدِ او گہ و بے گاہِ میدانی

اے دل جب تو اُن کا مرید ہوگیا تو اب ان کا لطف مزید دیکھ کیونکہ تو وقتاً فوقتاً ان کے اوصاف بیان کرتا رہتا ہے

ہدایت نامہ دوستاں

دربار عالیہ قادریہ فاضلیہ بابرکت بافیض
کوٹ شریف

1 تمام دوستوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ تمام دوست ایک دوسرے کی عزت کریں اور باہم پیار اور محبت سے مل جُل کر رہیں۔ باہمی اختلافات سے بچیں

2 تمام دوست پیر خانہ حاضری یا محافل میں شرکت کے وقت سفید تاج پہنیں اور تمام خلفاء کرام سرخ رنگ کے تاج پہنا کریں۔

3 جو بچے یا گھر کے افراد بیعت نہیں ہیں اُن کو سفید یا رنگ دار تاج نہ پہنائیں اگر کوئی بچہ شوق سے تاج پہننا چاہے تو وہ پیر خانہ کے تجویز کردہ سفید تاج کے اوپر کالی پٹی لگا کر بچوں کو تاج پہنا سکتے ہیں۔ اگر بچوں کے تاج کے بارے میں سمجھ نہ آئے تو پیر خانہ یا خلیفہ صاحبان سے طریقہ کار سمجھ کے اس کے مطابق بچوں کے تاج سلوا کر پہنائیں۔

4 تمام دوست اپنے اپنے علاقے کے منتخب کردہ خلفاء صاحبان سے رابطہ رکھا کریں اور خلفاء کرام بھی اپنے اپنے علاقے کے دوستوں سے دینی روابط بڑھائیں اور مزید براں دربار شریف پر گیارہویں شریف کے ختم پاک کی محفل میں شرکت کی کوشش کیا کریں۔ اگر کوئی دوست دربار شریف پر حاضری نہیں دے سکتا تو اپنے اپنے علاقے کے منتخب کردہ ڈیرے پر ختم شریف میں حاضری کو یقینی بنائین اور وہاں دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں اور ایک دوسرے دوست سے دینی تربیت اور صحبت حاصل کریں۔

5 پیر خانہ حاضری کے وقت آداب پیر خانہ کو ملحوظ خاطر رکھیں اور رش کے موقع پر دوسرے دوستوں کا احساس کیا کریں۔ بار بار سلام سے پرہیز کریں حاضری کے وقت ایک بار سلام کر کے بار بار سلام کے لئے نہ آئیں تا کہ دوسرے دوستوں کو بھی ملنے اور سلام کرنے کا موقع ملے۔ ادب کے ساتھ ساتھ حکم کا بھی خیال رکھیں۔ دنیاوی معاملات اور باتوں میں پیر خانہ کو شامل نہ کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ دینی تعلیمات اور صحبت شیخ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

6 پیر خانہ کی طرف سے جو جو وظائف بتائے جاتے ہیں ان وظائف کو پورا کرنا خود پر لازم کریں اور اس طریقے پر عمل پیرا ہوں۔

7 احکام شریعت کو ملحوظ خاطر رکھیں اور احکامات شریعت پر زیادہ سے زیادہ عمل کرنے کی کوشش کریں۔

8 فرقہ واریت، تعصب اور گروہ بندی سے خود کو دور رکھیں۔

9 دربار شریف حاضری اور عرس مبارک کے موقع پر انتظامیہ سے پورا تعاون کیا کریں۔

10 دربار شریف کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ دربار شریف حاضری کے موقع پر اپنے اپنے سروں کو ڈھانپ کے باادب رہنے کی کوشش کریں۔

11 پیر خانہ کے تمام صاحبزادگان، اصحاب کے ساتھ تمام دوست پیار محبت سے مل کے باادب رہیں۔

اللہ

بابرکت بافیض

اللہ

بابرکت بافیض

سالانہ عرس پاک

21 تا 23 ستمبر بمطابق 5 تا 7 اسوج

دربار کوٹ شریف تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

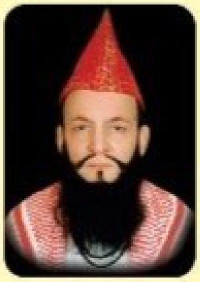

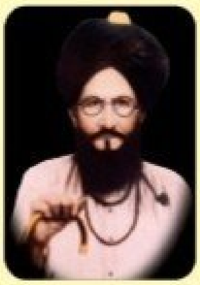

سالانہ عرس مبارک

حضرت سید برکت علی شاہ صاحب

21-22 دسمبر بمقام: دنیاپور قطب پور شریف ڈیرہ ڈوگراں

تحصیل دنیاپور ضلع لودھراں

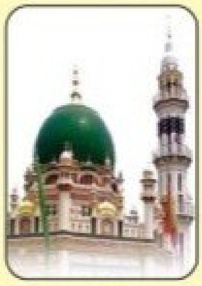

سالانہ عرس پاک

حضرت سید فیض محی الدین شاہ صاحب

21-22 فروری بمقام: دربار کوٹ شریف تحصیل سمندری

ضلع فیصل آباد

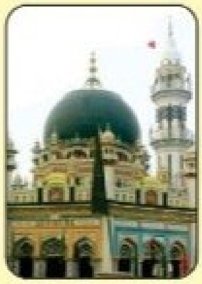

ختم گیارہویں شریف

ہر ماہ چاند کی 10 تاریخ کی شام دربار کوٹ شریف

تحصیل سمندری، ضلع فیصل آباد

ختم بڑی گیارہویں شریف 17 ربیع الثانی ہر سال

بمقام: شاہ فیض آستانہ برلب پی آئی لنک

EB-517 بورے والا

دست یداللہ

میں کوئی تنہا نہیں جن کا ہوں میرے ساتھ ہیں
دست یداللہ کی قسم دست یداللہ ان کے ہاتھ ہیں

چھیڑتے ہو گھیرتے ہو مجھ کو اکیلا سمجھ کر
میں ہوں ان کا وہ ہیں میرے جن پہ مجھ کو ناز ہے

اس فقیر بے نوا کو آزمانے کی نہ کوشش کرو
قلب ان کا جسم ان کا یہ انوکھے راز ہیں

فیض جن پر وہ کریں کیوں نہ با برکت بنے
فیض میں خود شاہ برکت بولتے آواز ہیں